

”فصل ا فی اتخاز الستره“

سترہ کی تعریف اور اس کی مقدار بیان کریں؟
جب نمازی کو کسی کے گزرنے کا خوف ہو تو مستحب ہیکہ وہ اپنے
سامنے کسی لکڑی و تھیرہ سے اڑ کر لے جسے فقہاء ”سترہ“ کہتے ہیں۔
مقدار: سترے کی لمبائی 1 گز یا اس سے زیادہ ہو اور موٹائی 1 انگلی
کے برابر ہو۔

سترے میں سنت کیا ہے؟
سنت یہ ہیکہ نمازی سترے کے قریب ہو اور اسے کسی 1 البرہ کے برابر
رکھے بالکل اس کے مقابل نہ ہو۔
نوٹ: اگر نہ بکرنے کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو لمبائی میں 1 کلیر کھینچے
بعض فقہاء نے کہا کہ چاند کی طرح چوڑائی میں کھینچے۔

نمازی اپنے سامنے سے گزرنے والے کو کس کس طرح روک سکتا ہے؟
اشارے اور تسمیع کے ساتھ لیکن دونوں کو جمع کرنا مکروہ ہے۔
بلند آواز سے قرأت کر کے، عورت اشارے یا تصفیق (دائیں ہاتھ کی
انگوٹھوں کو پائشیں ہاتھ کی پیٹھ پر مارنا) کے ذریعہ
مسئلہ عورت اپنی آواز بلند نہ کرے کیونکہ یہ فتنہ ہے۔
نوٹ: نمازی گزرنے والے سے جھگڑانہ کرے نیز اس کے بارے میں جو
روایت آئی ہے اس کا مطلب یہ ہیکہ پہلے ایسا تھا جب نماز میں حرکت
جائز تھی اور تحقیق وہ منسوخ ہو گئی۔

”فصل ا فیما لیکرہ للمصلی“

نمازی کیلئے تیسرے مکروہ امور بیان کریں؟
نمازی کیلئے درج ذیل امور مکروہ نہیں ہیں۔
کمر بند باندھنا، تلوار لٹکانا جبکہ اس کی حرکت سے دل متوجہ نہ ہو۔
قرآن پاک، لٹکی ہوئی تلوار نیچے ہوئے ہاتھیں کرنے والے کی پیٹھ، موہم ہتی
یا چراغ و تھیرہ کی طرف سے دیکھنا، تھویر والے بچھونے پر سجدہ کرنا
لیکن تھویروں پر سجدہ نہ کرے، سانپ اور بچھو کو مارنا جبکہ ان کے نقصان
پہنچانے کا ڈر ہو اگرچہ کئی ائمہ لوگوں سے ہو اور قبلے سے بچھونا پڑے،
کپڑے کو جھاڑنا تاکہ وہ رکوع میں جسم کے ساتھ نہ مل جائے،
غاز سے فارغ ہونے سے پہلے یا بعد پیشانی سے مٹی یا گھاس ہافا کرنا
جبکہ اسے تکلیف دیتا ہو یا نماز سے غافل کرتا ہو، چہرہ پھیرے بغیر

محض اس تکہ کے کنارے سے دیکھنا " بچھونے اور گرنے پر نماز پڑھنا
نوٹ: 1 زمین یا اس سے اگنے والی چیز پر نماز پڑھنا افضل ہے۔
2 نوافل کی 2 رکعتوں میں 1 سورت کی تکرار میں کوئی حرج نہیں

فصل فیہا یوجب قطع الصلاۃ

نماز توڑنے کی صورتیں بیان کریں؟

مظلوم غازی سے فریاد کرے تو نماز توڑنا واجب ہے۔

ادراہم کے برابر چوری پر نماز کا توڑنا جائز ہے اگرچہ کسی دوسرے کا مال ہو
بکریوں پر بھیڑیہ کا خوف ہو یا اندھے کے کنوئیں وغیرہ میں گرنے کا خوف
دایہ کو بچہ کی صوت کا ڈر ہو

نوٹ: جب مسافر کو چوروں یا ڈاکوؤں کا خوف ہو تو وقتی نماز میں تاخیر کر
جائز ہے۔

بے نمازی کا حکم بیان کریں؟

جان بوجھ کر مستی سے نماز چھوڑنے والے کو خوب مارا جائے حتیٰ
خون بہنے لگے اور اسے قید کر دیا جائے یہاں تک کہ نماز پڑھنے لگے۔
اسی طرح رمضان المبارک کے روزے چھوڑنے والے کا حکم ہے۔
مسئلہ: جب تک کوئی شخص نماز یا روزے کی فریاد کا انکار نہ کرے
ہاں نہ جانے تو قتل نہ کیا جائے۔

باب الوتر

وتر کا شرعی حکم اور اس کا طریقہ لکھیں؟

وتر واجب ہے۔ اور وتر کی کل 3 رکعتیں 1 سلام کے ساتھ ہیں
پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے پہلی 2 رکعتوں کے آخر میں
سید اور سورۃ تہجد پڑھے اور تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو تو شائع نہ پڑھے۔
جب تیسری رکعت میں سورت پڑھ کر فارغ ہو تو ہاتھوں کو کالتوں کے برابر
پھر تکبیر کہے اور رکوع میں جانے سے پہلے کھڑے ہونے کی حالت میں دعائے قنوت
پڑھے۔ لیورے سال اسی طرح پڑھے۔

نوٹ: وتر کے علاوہ دعائے قنوت نہ پڑھے۔

اگر ایسے امام کی اقتداء کی جو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتا ہے تو کیا حکم ہے؟
اگر ایسے امام کی اقتداء کی جو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتا ہے
تو اس کے ساتھ قنوت کے وقت خاموش کھڑا رہے اور ہاتھوں کو پیلوؤں
میں لٹکادے۔

وتر میں کوئی دعائے قنوت بھول جائے تو کیا حکم ہے؟
وتر میں کوئی دعائے قنوت بھول گیا اور رکوع میں یا رکوع سے اٹھنے کے بعد یاد
آیا تو قنوت نہ پڑھے۔ اور اگر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد قنوت
پڑھا تو رکوع نہ لوٹائے۔ اور قنوت کے اپنی اہلی جگہ سے ہٹنے کی وجہ سے سجدہ سیدھا
کرے۔

وتر کے بقیہ مسائل:-

- ① اگر امام نے مقتدی کے پورا قنوت پڑھنا یا قنوت کو شروع کرنے سے پہلے رکوع
کر دیا اور مقتدی کو رکوع نکل جانے کا خوف ہو تو وہ امام کی پیروی کرے۔
- ② اگر امام قنوت چھوڑ دے تو مقتدی اسے پڑھے بشرطیکہ رکوع میں
امام کے ساتھ شرکت ممکن ہو ورنہ اس امام کی اتباع کرے۔
- ③ اگر مقتدی نے امام کو وتر کی تیسری رکعت کے رکوع میں پایا تو اُس نے
حکم قنوت کو پالیا۔ لہذا جو رکعت نکل چکی ہے ان کو ادا کرتے وقت قنوت نہ پڑھے۔

اجتماع وتر کا حکم لکھیں؟

وتر صرف رمضان میں اجتماع ادا صحیح ہے جائیں۔
رمضان شریف میں اجتماع کے ساتھ وتر پڑھنا سنا پڑھنے سے افضل ہے۔

فصل: فی بیان السواقل

سنت مؤکدہ نمازیں کون کون سی ہیں؟

درج ذیل نمازیں سنت مؤکدہ ہیں۔

2 رکعت فجر سے پہلے، 2 رکعت ظہر، مغرب اور عشاء کے بعد

4 رکعت ظہر اور جمعہ سے پہلے، 4 رکعت جمعہ کے بعد

4 سنت مؤکدہ کے پہلے قعدے میں صرف تشہد پڑھے اور تیسری رکعت

میں ثناء بھی نہ پڑھے۔

سنت غیر مؤکدہ نمازیں بیان کریں؟

- 4 رکعت عصر اور عشاء سے پہلے 2 رکعت عشاء کے بعد 2 اور 6 رکعتیں *
مغرب کے بعد پڑھنا مستحب (سنت غیر مؤکدہ / نفل) ہے۔
- * 4 رکعت والی مستحب نماز کے پہلے قعدے میں تشہد کے بعد درود بھی پڑھیں۔
- * اور تیسری رکعت میں ثناء بھی پڑھیں۔
- * اگر 2 رکعت سے زیادہ نفل پڑھیں (4 یا 6) اور صرف آخر میں قعدہ کرنا
تو استحسانا درست ہے۔ کیونکہ یہ گویا ایک ہی نماز ہے۔ جسمیں آخری
قعدہ قرآن ہے۔

- ایک سائے کتنی رکعتوں سے زیادہ نفل پڑھنا مکروہ ہے؟
- دن میں ایک سائے 4 رکعتوں سے زیادہ اور رات میں 8 رکعتوں سے زیادہ
پڑھنا مکروہ ہے۔
- امام اعظم علیہ الرحمہ کے نزدیک دن اور رات میں ایک سائے 4 رکعت پڑھنا افضل ہے
جبکہ صاحبین علیہم الرحمہ کے نزدیک رات کے وقت 2، 2 رکعت پڑھنا
افضل ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔
- مثلاً رات کی نفل نماز دن کی نماز سے افضل ہے۔
- مثلاً طویل قیام سجدوں کی کثرت سے افضل ہے۔

فصل! فی تحیۃ المسجد و صلاۃ الہقی و احیاء اللیالی

تحیۃ المسجد کسے کہتے ہیں؟

مسجد میں بیٹھنے سے پہلے 2 رکعت پڑھنا تحیۃ المسجد کہلاتا ہے۔ اور یہ
سنت ہے۔

فرمان نماز کی ادائیگی یا ہر وہ نماز جو تحیت کی نیت کے بغیر مسجد میں داخل ہوتے
وقت پڑھی جائے وہ تحیۃ المسجد کے قائل مقام ہے۔

مستحب نمازیں بیان کریں؟

درج ذیل نمازیں مستحب ہیں۔

- تحیت الوضوء (وضو کے بعد انشاء کے فشک ہونے سے پہلے 2 رکعت ادا کرنا) ، نماز استخارہ
- نماز چاشت ، رات کی نماز ، اور نماز حاجت
- کن راتوں میں شب بیداری کرنا مستحب ہے؟
- رمضان المبارک کی آخری 10 راتیں ، عیدین کی راتیں ، ذوالحجہ کی پہلی 10 راتیں
- اور شب براءت میں رات کو بیدار رہ کر عبادت کرنا مستحب ہے۔
- نوٹ: ان دنوں میں عبادت کیلئے مسجد دور ہیں اجتماع مکروہ ہے (غیر مفتی)۔

فصل : فی صلاۃ النفل جالساً

بیٹھ کر نفل نماز پڑھنے کا حکم لکھیں ؟

- * کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت کے باوجود نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔
- لیکن کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نسبت اسے آدھا ثواب ملے گا۔ البتہ اگر عذر کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھی تو پورا ثواب ملے گا۔ اور شہید کی طرح بیٹھ کر
- * نفل کھڑے ہو کر شروع کرنے کے بعد بیٹھ کر مکمل کرنا بلا کراہت جائز ہے۔
- * نفل پڑھنے والا اگر تنگ جائے تو ٹھیک لگانا جائز ہے۔ البتہ بغیر عذر ٹھیک لگانا مکروہ و بے ادبی ہے۔
- * پیدل چلتے ہوئے نماز پڑھنا درست نہیں۔

سواری پر نفل نماز پڑھنے کا حکم لکھیں ؟

- * شہر سے باہر سواری پر اشارے سے نفل پڑھ سکتا ہے سواری جس طرف چاہے متوجہ ہو۔
- * سواری سے اترنے کی ہورت میں بنا کر سکتا ہے۔ مگر سوار ہونے کی ہورت میں نہیں۔
- سنت صوفیہ بھی سواری پر پڑھ سکتا ہے۔ سوائے فجر کی سنتوں کے اس کیلئے وہ اترے گا کیونکہ اس کی تاکید دیگر کی بہ نسبت زیادہ ہے۔
- * سواری پر نجاست کا لگا ہونا نماز کے صحیح ہونے سے مانع نہیں اگرچہ نجاست زمین یا رکابوں میں ہو۔

فصل : فی صلاۃ الفرض والواجب علی الدابة

فرض، واجب نماز سواری پر پڑھنے کا حکم لکھیں ؟

- فرض اور واجب نماز (وتر، سنت کے نوافل) ~~پڑھنا~~ ایسا سجدہ تلاوت جس کی ایک سجدہ زمین پر پڑھی گئی ہو اور نماز جنازہ سواری پر ادا کرنا درست نہیں۔
- البتہ ضرورت کے تحت جائز ہے مثلاً اترنے کی ہورت میں اپنے یا جانور یا کپڑوں کے متعلق چھری کا ڈر ہو، درندے کا ڈر ہو، جانور سرکش ہو وغیرہ

کجاوے پر نماز پڑھنے کا حکم لکھیں ؟

- کجاوے میں نماز پڑھنا درست نہیں۔ اور یہ سواری پر نماز پڑھنے کی طرح ہے۔
- خواہ سواری چل رہی ہو یا کھڑی ہو
- یا اگر کجاوے کے نیچے لکڑی رکھ دیں حتیٰ کہ وہ زمین پر برقرار رہے
- تو وہ زمین کے قائم مقام ہے۔ اور اس میں کھڑے ہو کر فرض نماز پڑھنا بھی درست ہے۔

⑥ فصل: فی الصلۃ فی السفینۃ

(34)

چلتی ہوئی کشتی میں فرض نماز پڑھنے کا حکم کیا ہے؟
چلتی ہوئی کشتی میں فرض نماز بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ پڑھنا امام اہل
الکتاب علیہم السلام کے نزدیک بغیر عذر صحیح ہے۔
صحابہ علیہم السلام فرماتے ہیں بغیر عذر بیٹھ کر پڑھنا صحیح نہیں۔
عذر: سر کا چکرانا اور نکلنے پر قادر نہ ہونا ہے۔
مسئلہ: کشتی میں اشارے سے نماز پڑھنا سب کے نزدیک جائز نہیں۔

بندھی ہوئی کشتی میں نماز کا حکم کیا ہے؟
سمندر کے گہرے پانی میں بندھی ہوئی کشتی جس کو ہوا حرکت دیتی ہے
وہ چلنے والی کشتی کی طرح ہے۔ اور ہوا حرکت نہ دے تو وہ کھڑی کشتی کی طرح

کنارے پر بندھی ہوئی کشتی پر بیٹھ کر نماز کا حکم کیا ہے؟
اگر کشتی کنارے پر بندھی ہوئی ہو تو بالاجماع اس میں بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز
اگر کنارے پر بندھی ہوئی کشتی میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔ اور کشتی کا کچھ حصہ
زمین پر ٹھرا ہوا ہو تو نماز صحیح ہے۔ ورنہ نماز صحیح نہیں۔ البتہ جب
بالکل نکلنا ممکن نہ ہو تو پھر (اس بغیر ٹھہری کشتی میں) نماز درست ہے۔

چلتی ہوئی کشتی میں نماز کس طرف رخ کرے؟
چلتی ہوئی کشتی میں نماز پڑھتے وقت اپنا رخ قبلے کی طرف کرے۔ اور جب
نماز کے دوران کشتی قبلے سے پھر جائے تو یہ بھی اپنا رخ پھیر لے یہاں تک کہ
پوری نماز قبلہ رخ ہو۔

باب الصلۃ فی الکعبۃ

کعبہ میں اور اس کے اوپر نماز کا حکم کیا ہے؟
کعبہ میں فرض و نفل نماز پڑھنا درست ہے۔ اسی طرح کعبہ کے اوپر بھی جائز
لیکن کعبہ کے اوپر نماز مکروہ ہے۔ کیونکہ کعبۃ اللہ سے بلند ہونا ہے اور یہ

کعبۃ اللہ میں یا اس کے اوپر باجماعت نماز کے مسائل کیا ہیں؟
کعبۃ اللہ میں یا اس کے اوپر جس کی بیٹھ امام کے چہرے کی طرف نہ ہو اس
نماز درست ہے۔ اور اگر بیٹھ امام کے چہرے کی طرف کرے تو نماز درست نہیں۔
امام خاتمہ کعبہ کے اندر ہو تب بھی اقتداء درست ہے بشرطیکہ دروازہ کھلا ہوا ہو
اور امام کعبہ کے باہر ہو تو جو امام کی سمت میں کعبہ کے زیادہ قریب ہے اس کی
نماز درست ہے۔ بقدر کہ درست ہے۔

فصل! فی صلاۃ التراويح

تراویح کی نماز اور جماعت کا حکم لکھیں؟ اور اس کا وقت بیان کریں؟
 نماز تراویح مرد و عورت دونوں کیلئے سنت مؤکدہ ہے۔
 جماعت اور تراویح کی جماعت سنت کفایہ ہے۔
 وقت تراویح کا وقت نماز عشاء کے بعد ہے۔
 مسئلہ 1: دو تراویح سے پہلے اور بعد دو توں طرح پڑھنا جائز ہے۔
 مسئلہ 2: تراویح تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنا مستحب ہے۔ البتہ اس سے زیادہ دیر مکروہ نہیں۔

تراویح کی کل کتنی رکعت ہیں اور اس کو ادا کرنے کا طریقہ لکھیں؟
 تراویح کی کل 20 رکعت ہیں۔ ہر 4 رکعت کے بعد اتنی ہی دیر بیٹھنا مستحب ہے۔ جتنی دیر میں انھیں ادا کیا۔ اسی طرح پانچویں تروییم اور وتر کے درمیان بھی۔

تراویح میں ختم قرآن کا حکم نیز اگر قوم الکتاہٹ محسوس کرے تو امام کیا کرے؟
 پورے مہینے میں ایک بار تراویح میں قرآن پاک ختم کرنا سنت ہے۔
 اگر قوم الکتاہٹ محسوس کرے تو اس قدر پڑھ جس سے وہ متنفر نہ ہوں۔
 ہر شب میں درود شریف پڑھنا اور شہادۂ رکوع و سجود کی تسبیح نہ چھوڑے اگر قوم الکتاہٹ جائے۔

اگر قوم الکتاہٹ محسوس کرے تو درود پاک کے بعد دعائے مانگ۔
 مسئلہ 1: اگر تراویح نفل جائے تو اس کی قضا نہیں (خواہ منفرد ہو یا جماعت کے ساتھ)

باب صلاۃ المسافر

سفر کی مہافت بیان کریں ؟
کم سے کم سفر جن سے احکام بدلتے ہیں سال کے چھوٹے دنوں میں درمیانی چال
وہ بھی آرام کے ساتھ 3 دن کی مسافت ہے ۔
درمیانی چال :- درمیانی چال سے مراد اونٹ کی چال اور میدان میں پیدل چلنا
پیاد میں اس کی مناسبت سے اور ~~سخت~~ سمندر میں ہوا کا معتدل ہونا

مسافر کے احکام کب جاری ہوں گے ؟
جو شخص سفر کی نیت کرے اگرچہ گناہ کا ارادہ ہو تو وہ 4 رکعت فرمے
میں قصر کرے جبکہ وہ اپنی جائے سکونت کی آبادی اور اس کے ساتھ
متصل فناء سے گزر جائے ۔
نوٹ :- اگر فناء کھیتی کے بہب یا ٹیر پھینکے کی مقدار شہر سے جدا ہو تو
اسے پار کرنا شرط نہیں ۔
فناء :- فناء وہ جگہ جو شہر والوں کی ضرورت کیلئے بنائی گئی ہو جو
گھوڑے دوڑانا ، مردوں کو دفن کرنا

سفر کی نیت کے احیاء ہونے کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں ؟
سفر کی نیت کے احیاء ہونے کیلئے 3 شرائط ہیں ۔
① قیصلہ کرنے میں مستقل ہو (2) بالغ ہو (3) سفر کی مدت 3 دن سے کم نہ ہو
لہذا جو شخص اپنی جائے آبادی سے آگے نہ بڑھا یا بڑھا تو لیکن 3 دن سے کم
کی نیت کی یا وہ بچہ بقا یا کسی کا تابع بقا اور اس کے متبوع نے سفر
کی نیت نہیں کی (جیسے بیوی شوہر کے تابع ہے) تو وہ قصر نہیں کرے گا ۔

قصر کا حکم کہیں نیز اگر مسافر 4 رکعت پوری پڑھے تو کیا حکم ہے ؟
قصر ہمارے نزدیک عزیمت (رجا کا تحفہ) ہے ۔ اگر کسی مسافر نے 4
رکعتیں پوری کی اور پہلا قعدہ بھی کیا تو اس کی نماز کراہیت کے ساتھ
درست ہے ۔ اور اگر پہلا قعدہ نہیں کیا تو درست نہیں ہاں اگر وہ تیسرے
رکعت کیلئے کھڑا ہوتے وقت اقامت کی نیت کرے تو ہو جائے گی ۔

مسافر کب تک قصر کرے گا ؟
مسافر اس وقت تک قصر کرتا رہے گا جب تک اپنے شہر میں داخل نہ ہو جائے
یا وہاں کا دن ٹہرنے کی نیت نہ کرے ۔
نوٹ :- اگر 3 دن سے کم کی نیت کی یا بالکل نیت نہ کی اور کئی سال وہاں رہا
وہ قصر کرے گا ۔

کن لوگوں کیلئے سفر کی نیت کرنا درست نہیں؟

خائن بدوش لوگوں کے علاوہ کسی کیلئے جنگل میں یا لشکر اسلام کیلئے دارالحرب میں اور باغیوں کا محاصرہ کرتے وقت اپنے ملک میں اقامت کی نیت درست نہیں۔

مسافر مقیم کی یا مقیم مسافر کی اقتداء کرنے تو کیا حکم ہے؟

اگر مسافر وقتی نماز میں مقیم کی اقتداء کرے تو جائز ہے۔ اور مسافر پوری 4 رکعت پڑھے گا۔

اگر مسافر قضاء نماز 4 رکعت والی میں مقیم کی اقتداء کرے تو جائز نہیں۔

اگر مقیم مسافر کی اقتداء کرے خواہ نماز ادا ہو یا قضاء یہ جائز ہے۔ لیکن وہ باقی نماز میں قرأت نہ کرے۔

مسافر امام کیلئے کیا مستحب ہے؟

مسافر امام کیلئے مستحب یہ ہے کہ اپنے نماز مکمل کروے شک میں مسافر ہوں اور یہ بات نماز شروع کرنے سے پہلے کہنا زیادہ بہتر ہے۔

سفر میں قضاء ہونے والی نماز بعد میں کتنی پڑھیں؟

4 رکعت والی نماز اگر سفر میں قضاء ہوئی تو 2 پڑھے ورنہ 4 پوری پڑھے۔

والمعتبر فیہ آخر الوقت قصر یا پوری 4 رکعت پڑھنے میں آخری وقت کا اعتبار ہے۔ اگر نماز کے آخری وقت میں مسافر تھا تو 2 رکعت اور اگر مقیم تھا تو 4 رکعت قضاء کرے۔

وطن اہلی، وطن اقامت، وطن سکنت کی تعریف کریں؟

وطن اہلی یہ وہ جگہ جہاں اس کی پیدائش ہوئی ہو یا اس نے شادی کی ہو

یا وہاں رہائش اختیار کی اور واپس جانے کا ارادہ نہ ہو۔

وطن اقامت :- وہ جگہ جہاں مسافر نے 10 دن یا اس سے زیادہ

ٹھہرنے کا ارادہ کیا ہو۔

وطن سکنت :- وہ جگہ جہاں مسافر نے 10 دن سے کم ٹھہرنے کا ارادہ کیا ہو۔ محققین

نے وطن سکنت کا کوئی اعتبار نہیں کیا۔

وطن اہلی اور وطن اقامت کب باطل ہوتے ہیں؟

وطن اہلی اگر وطن اہلی سے باطل ہوتا ہے۔

وطن اقامت وطن اہلی یا دوسرے وطن اقامت یا سفر سے باطل ہوتا ہے۔

باب صلاۃ المریض

مریض کی نماز کا طریقہ بیان کریں ؟

جب مریض کیلئے مکمل طور پر کھڑا ہونا سخت درد یا بیماری کے بڑھ جان یا دیر میں ہونے کی خوف بھی وجہ سے ناممکن یا دشوار ہو تو وہ اتنی مقدار قیام کرے جس قدر ممکن ہو ورنہ رکوع و سجود کے ساتھ بیٹھ کر پڑھے اور جیسے چاہے بیٹھ ۔ اگر رکوع و سجود ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر اشارے سے پڑھے ۔ اور سجود کے اشارہ رکوع کے اشارے کی بہ نسبت زیادہ نیچے کرے ۔ اگر زیادہ نیچے نہ کیا تو نماز نہیں ہوگی ۔

مسئلہ سجود کرنے کیلئے کوئی چیز اس کے چہرے کی طرف بلند نہ کی جائے ۔ اگر ایسا کیا اور ساتھ ساتھ سر کو بھی جھکایا تو صحیح ہے ورنہ نہیں ۔

لیٹ کر نماز پڑھنے کی صورت اور اس کا طریقہ لکھیں ؟

اگر بیٹھ کر نماز پڑھنا بھی دشوار ہو تو بیٹھ کے بل یا پہلو پر لیٹ کر اشارہ کر پہلی صورت زیادہ بہتر ہے اور سر کے نیچے تکیہ رکھ کر اس کا چہرہ قبلہ کی طرف ہو آسمان کی طرف نہ ہو ۔ اگر ممکن ہو تو گھٹنے بھی کھڑا کر کے تکیہ قبلہ کی سمت پاؤں نہ ہوں ۔

اگر اشارے سے نماز پڑھنے سے عاجز ہو تو کیا حکم ہے ؟

اگر اشارے سے بھی نماز پڑھنے سے عاجز ہو اور یہ عاجز ہونا نمازوں کے بڑھ جانے تو قہنا ساقط ہے ورنہ قادر ہونے پر اُن کے سے کعبہ نماز کی قضاء کرے گا ۔

مسئلہ مانگو، دل اور ابروؤں کے اشارے سے نماز پڑھنا درست نہیں ۔

چند یقینی مسائل :-

1 اگر کھڑا ہونے پر قادر ہو لیکن رکوع اور سجود سے عاجز ہو تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے ۔

2 اگر نماز کے دوران بیماری لاحق ہو جائے تو جس طرح ہو سکے اُسے پورا کرے اگر اشارے کے ساتھ ہو ۔

3 اگر بیٹھ کر رکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ صحیح و تندرست ہو تو اسی پر بناء کرے ۔ اگر اشارے سے پڑھ رہا تھا تو پھر بناء نہ کرے ۔

4 جو آدمی نمازوں میں پاگل یا بیہوش رہا وہ قضاء کرے ۔ اگر زیادہ ہو تو قہنا نہ کرے ۔

فصل: بقی اسقاط السہلۃ والسهوہ (39) ۴

جو مریض اشارے سے نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو اور مرجائے تو کیا حکم ہے؟
جب مریض مر گیا۔ اور وہ اشارے سے نماز پڑھنے پر بھی قادر نہ تھا تو اس پر
وہیت کرنا لازم نہیں اگرچہ نمازیں کھم ہوں۔ روزے کا بھی یہی حکم ہے جبکہ مسافر
یا مریض نے روزہ نہ رکھا اور وہ مقیم یا ہمت مند ہونے سے پہلے انتقال کر گیا۔
اگر نماز یا روزے کی قضاء پر قادر تھا لیکن ادا نہ کی تو اس پر وہیت
کرنا لازم ہے۔ اور یہ اس کے ذمے باقی رہے گی جو اس کا ولی اس کے ترکے کی
تہائی حصہ سے ادا کریگا۔

فدیہ دہر دن کے روزے اور ہر نماز (خواہ وتر ہو) کا فدیہ نصف صاع گندم یا
اس کی قیمت ادا کرنا ہے۔
مسئلہ 1: اگر مریض نے وہیت نہیں کی بلکہ ولی نے اپنی طرف سے ادا کر دیا تو بھی جائز ہے
مسئلہ 2: وہیت کی طرف سے روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا جائز نہیں۔

مریض کا وہیت کردہ مال پر فدیہ کیلئے کافی نہ ہو تو کیا حکم ہے۔
اگر وہیت کردہ مال فدیہ کیلئے کافی نہ ہو تو وہ حیلہ کرے جس سے
حیلہ اسقاط کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے
جتنا مال ہے وہ کسی فقیر کو دے تو اتنی مقدار نماز و غیرہ اسقاط ہو جائے
گی۔ پھر فقیر ولی کو سہ کرے۔ پھر ولی قبضہ کرنے کے بعد دوبارہ وہ مال
میت کی طرف سے فقیر کو دے اس طرح کرتے رہیں یہاں تک فدیہ
مکمل ہو جائے۔

کیا تمام نمازوں اور روزوں کا فدیہ ایک ہی فقیر کو دے سکتے ہیں؟
جی ہاں تمام نمازوں اور روزوں کا فدیہ ایک ہی فقیر کو دے سکتے ہیں۔ ہر روز
قسم کے کفار کے وہاں تمام ایک ہی شخص کو دینا جائز نہیں۔

باب قضاء القوائت

صاحب ترتیب کی تعریف کریں؟

وہ شخص جس کی نمازیں قضاء نہ ہوئی ہو یا 1 نماز قضاء ہونے کے بعد چھٹی کا وقت ختم ہونے سے پہلے اس نماز کو ادا کر لیا ہو۔

ترتیب کتنی اور کون سی چیزوں سے ساقط ہو جاتی ہے؟

ترتیب 3 چیزوں میں سے کسی ایک سے ساقط ہو جاتی ہے۔

1 وقت کا تنگ ہونا 2 بول جانا 3 قضاء نمازیں (وتروں کے علاوہ) کا ہو جائیں وتر سے ترتیب ساقط نہیں ہوتی اگرچہ ان کی ترتیب لازم ہے۔

مسئلہ: قضاء نمازوں کی تعداد کا سے کم ہونے پر ترتیب نہیں لوٹے گی جب تک نماز قضاء نماز ادا نہ کرے۔

مسئلہ: اگر کسی نے کسی نئی نماز کے قضاء ہونے سے ترتیب لازم نہیں

صاحب ترتیب نے قضاء پڑھوٹے ہوئے بھی فرض نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

اگر صاحب ترتیب نے قضاء نماز کے یاد ہوتے ہوئے بھی فرض نماز پڑھ لی اگرچہ وتر بھی ہو تو اس کی فرض نماز فاسد ہو گئی لیکن یہ فساد صوف

رہے گا یہاں تک کہ وہ قضاء کے بعد پڑھی جانے والی نمازوں میں سے

ک نمازوں کا وقت نفل جائے۔ اس صورت میں تمام نمازیں صحیح ہو جائیں گی۔ اور ان کے بعد قضاء پڑھنے سے یہ نماز باطل نہیں ہوگی۔

مسئلہ: اگر پہلے نمازوں کا وقت نفل سے پہلے قضاء پڑھ لی تو اس صورت میں وہ نمازیں جو قضاء سے پہلے پڑھیں نفل ہو جائیں گی۔

جب قضاء نمازیں زیادہ ہو تو تعین کس طرح کرے؟

جب قضاء نمازیں زیادہ ہو تو ہر نماز کی تعین ضروری ہے مثلاً پہلے کے

کی عہد کی نماز وغیرہ اگر آسانی چاہتا ہو تو اس طرح کرے کہ میرے ذمے جو سب سے پہلی ظہر یا آخری ظہر ہے وہ پڑھتا ہوں۔ اسی

2 مختلف رمضان کے مہینوں کے روزوں کا حکم ہے۔

نوٹ: جو شخص دارالحرب میں مسلمان ہوا شرعی احکام سے لاعلمی کی بنیاد پر اسے معذور سمجھا جائے گا۔ لہذا جو روزے اور نماز اس سے فوت ہو گئے وہ معاف ہیں۔

باب ادراک الفریضۃ

(41)

(13)

کسی شخص نے تنہا فرض نماز شروع کی پھر جماعت قائم ہوئی تو اب کیا کرے ؟
 کسی شخص نے تنہا فرض نماز شروع کی پھر اُسی فرض کی جماعت قائم ہوئی تو
 اگر اس نے ابھی تک سجدہ نہیں کیا یا سجدہ تو کر لیا لیکن وہ 4 رکعت
 والی نماز نہیں تو اُسے توڑ کر جماعت شامل ہو جائے ۔
 اور اگر 4 رکعت والی نماز میں سجدہ کر لیا تو دوسری رکعت بھی ملے گی تاکہ
 یہ 2 رکعتیں نفل بن جائیں پھر فرض کی نیت سے جماعت میں شامل ہو ۔
 اور اگر 3 رکعت پڑھ چکا پھر جماعت قائم ہوئی تو اس نماز کو پورا کر کے
 4 نفل کی نیت سے جماعت میں شامل ہو سوائے عصر کی نماز کے ۔
 اور اگر تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہوا تھا اور سجدہ کرنے سے پہلے جماعت قائم
 ہوئی تو کھڑے کھڑے سلام پھیر کر اُسے توڑ دے ۔

جمعہ یا ظہر کی سنتیں ادا کرتے وقت جماعت قائم ہوئی تو کیا کرے ؟
 اگر جمعہ کی سنتیں پڑھ رہا تھا کہ خطیب منبر پر بیٹھ گیا یا ظہر کی سنتیں
 پڑھ رہا تھا کہ جماعت قائم ہوئی تو 2 رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے پھر
 مقررہ سنتوں کی قضاء کرے (غیر مفتی بہ)

کوئی شخص اس وقت ایکنہ جماعت قائم ہے تو کیا سنت پڑھے گا ؟
 کوئی شخص اس وقت آیا کہ جماعت قائم تھی تو وہ جماعت میں شامل ہو
 سنتیں نہ پڑھے البتہ فجر کی سنت کا حکم جدا ہے ۔ اگر سنت پڑھ کر
 جماعت میں شامل ہو سکتا ہے تو سنت پڑھے ورنہ جماعت میں شامل ہو
 مسئلہ ظہر سے پہلے کی سنتیں اپنے وقت پر 2 رکعت سنت سے پہلے پڑھے (غیر مفتی بہ)

کسی نے امام کو رکوع میں پایا اور تکبیر تحریمہ کہی تو کیا رکعت مل گئی ؟
 کسی نے امام کو رکوع میں پایا پھر تکبیر کہہ کر کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ امام نے
 رکوع سے سر اٹھالیا تو اس مقتدی نے یہ رکعت نہیں پائی ہاں اگر رکوع
 میں مل جاتا تو رکعت کو پالیتا ۔

امام کے رکوع کرنے سے پہلے مقتدی رکوع میں چلا گیا تو کیا حکم ہے ؟
 اگر امام نے اس قدر قرأت کر لی جس سے نماز جائز ہوتی ہے لیکن ابھی
 رکوع نہیں کیا کہ مقتدی رکوع میں چلا گیا اگر امام نے مقتدی کو رکوع
 میں پالیا تو نماز صحیح ہوگی ورنہ نہیں ۔

اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کا حکم لکھیں ؟

مسجد میں اذان ہو جائے تو نماز پڑھ بخیر وہاں سے نکلنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر دوسری مسجد میں جماعت کرانی ہو تو نکل سکتا ہے۔

جماعت سے پہلے فرض نماز پڑھ لی تو اب مسجد سے نکلنے کا حکم لکھیں اگر کسی سبب سے تنہا نماز پڑھ کر چلا جائے تو مکروہ نہیں لیکن ظہر اور عشا میں اس کے نکلنے سے پہلے جماعت کھڑی ہو جائے تو ان میں نفل کی نیت سے امام کی اقتداء کرے۔ فرض کی نیت سے نہیں کر سکتا۔

~~مسئلہ~~ مسئلہ !

اگر کسی نے 4 رکعت والی نماز کی 1 یا 2 رکعت جماعت کے ساتھ پائی تو اس کی نماز باجماعت نہیں ہوئی۔

باب سجود السہو

کوئی واجب بھول سے چھوٹے یا جان بوجھ کر چھوڑ دے تو کیا حکم ہے ؟ اگر کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے تو تشہد اور سلام کے ساتھ 2 سجدے واجب نہیں اگرچہ کئی واجب چھوٹیں۔

اگر واجب جان بوجھ کر چھوڑا تو گناہ گار ہوگا اور نقصان کو پورا کرنے کیلئے نماز کا اعادہ کرنا ہوگا۔ اس صورت میں سجدہ سہو کافی نہیں۔

سجدہ سہو کب کرے ؟

سلام کے بعد سجدہ سہو کرنا سنت ہے اور ہر طرف دائیں طرف سلام پھیرنا کافی ہے اگر سلام سے پھیرنے سے پہلے سجدہ کیا تو مکروہ تنزیہی ہوگا۔

سجدہ سہو کے ساقط ہونے کے گتے اور کون سے مقامات ہیں ؟ درج ذیل 3 صورتوں میں سجدہ سہو ساقط ہو جائے گا۔

1 فجر کی نماز میں سلام کے بعد سورج طلوع ہو جائے 2 عصر کی نماز میں سورج غروب ہو 3 سلام کے بعد ایسی چیز واقع ہو جو بنا کرنے سے مانع ہے مثلاً جان بوجھ کر برون ہوگا

امام یا مقتدی کوئی واجب بھول گیا تو اب سجدہ سہو کس پر لازم ہے ؟ امام کے بھولنے سے مقتدی پر بھی سجدہ سہو لازم ہے۔ مقتدی کے بھولنے سے کسی پر نہیں۔

مسیوق سجدہ سہو کب کرے ؟

مسیوق امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے پھر اپنی بقیہ نماز پڑھنے کوٹرا ہو۔
اگر بقیہ نماز میں کوئی واجب بھول جائے تو اس کیلئے بھی سجدہ سہو کرے۔

جو شخص فرض نماز کا پہلا قعدہ بھول گیا تو کیا حکم ہے ؟
جو شخص فرض نماز کا پہلا قعدہ بھول جائے تو وہ جب تک سیدھا کھڑا نہ ہو لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ اس حال میں لوٹا کہ قیام کے زیادہ قریب تھا تو سجدہ سہو کرے اور اگر بیچلنے کے قریب تھا تو سجدہ سہو نہیں کرے۔
اگر سیدھا کھڑا ہونے کے بعد لوٹا تو اس بارے میں اختلاف ہے۔

جو شخص نماز کا قعدہ اخیر بھول گیا تو کیا حکم ہے ؟
جو شخص فرض نماز کا قعدہ اخیر بھول گیا تو جب تک اگلی رکعت کا سجدہ نہیں کیا تو واپس لوٹ آئے اور فرض قعدے میں تاخیر کی وجہ سے سجدہ سہو کرے۔ اور اگر اگلی رکعت کا سجدہ کر لیا تو یہ نماز نفل ہو جائے گی اگرچہ تو جھٹی رکعت ملائے اگرچہ غلطی نماز ہو اور فجر کی رکعت میں جو جھٹی رکعت ملائے

جو شخص فرض نماز کا قعدہ اخیر کر کے بعد کھڑا ہوا تو کیا حکم ہے ؟
جو شخص فرض نماز کا قعدہ اخیر کرنے کے بعد کھڑا ہو گیا تو کوٹ آئے اور تشدد کے بغیر سلام پھیر دے۔
اور اگر زائد رکعت کا سجدہ کر لیا تو فرض باطل نہ ہوں گے لیکن اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے تاکہ 2 زائد رکعتیں نفل بن جائیں اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔

حیث متفرق مسائل :-

- 1۔ جمعہ اور عیدین کی نماز میں امام سجدہ سہو نہ کرے۔
- 2۔ 2 رکعت نفل کے آخر میں سجدہ سہو کیا تو مستحب ہے کہ اس پر مزید 2 رکعتوں کی بنا نہ کرے۔ اگر بنا کر لی تو سجدہ سہو کا اعادہ کرے۔
- 3۔ جس شخص پر سجدہ سہو تھا اس نے سلام پھیرا اور کسی نے اس کی اقتداء کر لی تو اجماع ہے بشرطیکہ بھولنے والا سجدہ سہو کرے ورنہ نہیں۔
- 4۔ اگر 3 یا 4 رکعت والی نماز میں غازی میں یہ خیال کرتے ہوئے کہ اس نے نماز مکمل کر لی ہے سلام پھیر دیا پھر معلوم ہوا کہ اس نے 2 رکعتیں پڑھی تھیں تو نماز کو مکمل کر کے آخر میں سجدہ سہو کرے۔ اگر دیر تک سوچتا رہا اور سلام نہ پھیرا یہاں تک کہ اسے رکعت چھوٹنے کا یقین ہو گیا تو اگر یہ تفکر 1 رکن ادا کرنے کی مقدار تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے ورنہ نہیں۔

فصل: فی الشک فی الصلوة

(44)

نماز مکمل کرنے سے پہلے تعداد رکعت میں شک ہو تو کیا حکم ہے ؟
اگر کسی کو نماز مکمل کرنے سے پہلے تعداد رکعت میں شک ہو اور یہ شک اسے پہلی مرتبہ ہوا ہو یا شک اس کی عادت نہ ہو تو اہل صورت میں نماز ٹوٹ جائے اور اگر سلام پھیرنے کے بعد شک ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں علاوہ اس کے کہ اسے نماز چھوٹنے کا یقین ہو جائے ۔

نماز میں تعداد رکعت میں شک بہ کثرت ہوتا ہو تو کیا حکم ہے ؟
اگر نماز میں تعداد رکعت میں شک بہ کثرت ہوتا ہے تو غالب گمان پر عمل کرے ۔ اور اگر کسی طرف ظن غالب نہ ہو تو کم تعداد پر عمل کرے اور پھر اس رکعت کے بعد بیٹھے جس کو وہ نماز کی آخری رکعت سمجھتا ہے ۔

باب: سجود التلاوة

سجدة تلاوت کے لازم ہونا کاسبب اور یہ کب واجب ہے ؟
سجدة تلاوت کے لازم ہونے کا سبب تلاوت کرنے اور سننے والے پر آیت سجده کو پڑھنا ہے ۔ اور یہ تاخیر کے ساتھ واجب ہے بشرطیکہ نماز میں نہ ہو البتہ تاخیر کرنا مکروہ تنزیہی ہے ۔

کتنی مقدار میں آیت سجده پڑھنے سے سجدة تلاوت لازم ہوتا ہے ؟
اگر حرف سجده کو اُسی آیت کے پہلے یا بعد والے لفظ سے ملا کر پڑھا تو یہ پوری آیت سجده پڑھنے کی طرح ہے ۔
نوٹ: ہر آیت سجده 4 اسی ۔

امام و مقتدی نے کسی دوسرے سے آیت سجده سنی تو کیا سجده کب کریں ؟
اگر امام و مقتدی نے کسی دوسرے سے آیت سجده سنی جو ان کے ساتھ نماز میں شریک نہیں تو نماز کے بعد سجدة تلاوت ادا کریں ۔ اگر نماز میں ہی سجده کیا تو کافی نہیں لیکن نماز میں فاسد نہیں ہوگی ۔

اگر کسی نے آیت سجده سوئے ہوئے ، مہجوں ، پرندے اور گونج سے آیت سجده سنی تو سوئے ہوئے اور مہجوں سے آیت سجده سنی تو سجده لازم ہے ۔ پرندے اور گونج سے آیت سجده سنی تو سجده واجب نہیں ۔
نوٹ: یہ عربی کے سوا کسی دوسری زبان میں آیت سجده سننے سے سجده لازم ہو جاتا ہے بشرطیکہ اسے سمجھتا ہو ۔

کیا سجدہ تلاوت رکوع و سجود سے ادا کر سکتے ہیں ؟
 سجدہ تلاوت نماز میں نماز کے رکوع و سجود کے علاوہ رکوع و سجود سے ادا ہو جاتا ہے ۔
 اگرچہ آیتوں سے زائد کے ذریعے تلاوت منقطع نہ ہوئی ہو تو سجدہ تلاوت
 کی نیت سے نماز کا رکوع بھی کافی ہے ۔ اسی طرح نماز کا سجدہ بھی

امام سے آیت سجدہ سن کر پھر اقتداء کی تو اب سجدہ کب کرے ؟
 کسی شخص نے امام سے آیت سجدہ سنی لیکن اس کی اقتداء نہیں کی یا دوسری
 رکعت میں اقتداء کی تو نماز کے بعد (باہر) سجدہ کرے ۔ اور اگر امام کے
 سجدہ کرنے سے پہلے اقتداء کی تو امام کے ساتھ ہی سجدہ کرے ۔ اور اگر
 امام کے سجدہ کرنے کے بعد اسی رکعت میں اقتداء کی تو اس نے حکماً سجدہ کر لیا

چند متفرق مسائل :-

- 1۔ جو شخص آیت سجدہ سے اگرچہ بلا قصد سے اس پر بھی سجدہ واجب
 ہے سوائے حیض و نفاس والی صورت اور ~~بہرہ و عجز~~ ~~بہرہ و عجز~~ کرے ۔
- 2۔ نماز کا سجدہ تلاوت باہر ادا نہیں کیا جاسکتا ۔
- 3۔ اگر نماز کے باہر آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کر لیا پھر اسی آیت کو نماز میں پڑھا تو
 دوبارہ سجدہ کرے ۔ اگر پہلے سجدہ نہیں کیا تو ایک ہی سجدہ کافی ہے ۔

ایک ہی مجلس میں آیت سجدہ کا تکرار ہو تو کیا حکم ہے ؟
 ایک ہی مجلس میں بار بار اسی آیت سجدہ کو پڑھنے یا سننے سے 1۔ یہ سجدہ
 لازم ہے مثلاً اگر پڑھنے والے کی مجلس ایک ہو اور سامع کی مختلف تو
 اسی پر سجدے کا تکرار ہوگا ۔

مجلس کب بدلتی ہے اور کب نہیں ؟
 1۔ مجلس سے دوسری مجلس کی طرف منتقل ہونے سے ، آیت سننے سے دوسری ٹہنی کی طرف
 منتقل ہونے سے ، نہریا پڑھنے میں غوطہ لگانے سے مجلس بدل جاتی ہے ۔
 گھر اور مسجد کے کونے بدلنے سے اگرچہ بڑی مسجد ہو ، کشتی کے چلنے سے ، 1 یا 2
 رکعتوں سے ، پانی پینے ، 2 لقمہ کھانے ، 2 قدم چلنے ، تکیہ لگانے ، بیٹھ جانے
 کھڑے ہونے ، سوار ہونے ، تلاوت کی جگہ پر اترنے سے مجلس نہیں بدلتی ۔

آیت سجدہ کو چھوڑ کر بقیہ پڑھنا یا صرف آیت سجدہ پڑھنے کا حکم لکھ
کوئی سورت پڑھنا اور آیت سجدہ چھوڑ دینا مکروہ ہے۔ لیکن صرف آیت
سجدہ پڑھنا یہ مکروہ نہیں البتہ مستحب ہے اس کے ساتھ 1 یا اس سے زیادہ
آیتیں ملائیں۔

سننے والا اور پڑھنے والا ساتھ سجدہ کرنے تو کیا حکم ہے؟
سجدہ تلاوت کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ پہلے کھڑا ہو پھر سجدہ کرے۔
مشکل مسئلہ والا تلاوت کرنے والے سے پہلے اپنے سر کو نہ اٹھائے۔ انہیں یہ
بنانے کا حکم نہیں بلکہ جس طرح موجود ہوں سجدہ کریں۔

سجدہ تلاوت کی شرائط اور اس کا طریقہ لکھیں؟
تکبیر تحریمہ کے علاوہ سجدہ تلاوت میں وہی شرائط ہیں جو نماز میں ہیں۔
سجدہ تلاوت کا طریقہ ہے کہ 2 تکبیروں کے درمیان بغیر ہاتھ اٹھانے 1 سجدہ
کرے نیز اس میں تشدید اور سلام بھی نہیں ہے۔ یہی سجدہ شکر کا طریقہ ہے
لفوٹا جو شخص تمام آیت سجدہ ایک ہی مجلس میں پڑھ کر سجدہ کرے
تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکلات دور فرمائے گا۔

لغت "باب الحجۃ"

جمعہ کے فرض عین ہونے کی شرائط بیان کریں؟
جمعہ کے فرض عین ہونے کیلئے 7 شرائط ہیں۔
1 مرد ہونا 2 آزاد ہونا 3 شہر یا جو شہر کی حد میں داخل ہو اس میں مقیم ہونا
4 اہل مذہب ہونا 5 ظالم سے پر امن ہونا 6 آنکھوں کا سلامت ہونا 7 پاؤں کا سلامت ہونا

نماز جمعہ کے احجیح ہونے کی شرائط بیان کریں؟
نماز جمعہ کے احجیح ہونے کی کل 4 شرائط ہیں۔
1 شہر یا اس کا مضافات ہو 2 بادشاہ یا اس کا نائب ہو 3 ظہر کا وقت وقت سے پہلے
جمعہ احجیح نہیں اور وقت کے نکلنے سے جمعہ باطل ہو جاتا ہے 4 جمعہ کسی نماز سے پہلے
ارادہ کا وقت میں خطبہ پڑھنا اور ان لوگوں میں سے جن کے ساتھ جمعہ منع قد ہو جاتا ہے
کسی ایک کا سننے کیلئے حائل ہونا 5 امام اجازت ہو 6 جماعت اور یہ امام
کے علاوہ کم سے کم 3 افراد ہیں اگرچہ غلام یا مسافر یا بیمار ہوں۔ اور شرط یہ
سجدہ کرنا تک امام کے ساتھ رہیں۔ اگر سجدے کے بعد چلے گئے تو وہ اکیلا جمعہ پورا
کرے۔ اور اگر سجدے سے پہلے گئے تو جمعہ باطل ہے۔

شہر کی تعریف کریں ؟

شہر پر وہ جگہ جہاں مفتی، امیر یا قاضی ہو جو احکام نافذ کرتا اور حدود قائم کرتا ہو اور اس کی کباری منی کی بستی جتنی ہو۔ نیز اگر قاضی یا امیر خود ہی مفتی بھی ہو تو تعداد پوری کرنے کی ضرورت نہیں۔

جمع کے خطبے کی مقدار بیان کریں ؟

جمع کے خطبے میں صرف سبحان اللہ یا الحمد للہ پڑھنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے۔ اسی طرح خطبے کو لمبا کرنا اور کسی سنت کو چھوڑنا مکروہ ہے۔

جمع کے خطبے کی سنتیں بیان کریں ؟

خطبے کی سنتیں کل گاہیں۔

- ① طہارت ② ستر عورت ③ خطبہ شروع کرنے سے قبل منبر پر بیٹھنا ④ اقامت کی طرح اذان کا امام کے سامنے ہونا ⑤ پھر کھڑا ہونا ⑥ تلوار الٹ ہاتھ میں ہونا اور اس نے اس کا سہارا لے رکھا ہو لیکن یہ اس شہر میں حلقہ جو غلبہ سے فتح ہوا ہو اور جو علاقہ صلح سے فتح ہوا وہاں تلوار کے بغیر ⑦ امام کا چہرہ لوگوں کی طرف ہو ⑧ خطبہ الحمد للہ سے شروع کرنا ⑨ اللہ تعالیٰ کی اس کی شان کے لائق تعریف کرنا ⑩ دونوں شہادتیں (فلم شہادت) پڑھنا ⑪ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود شریف پڑھنا ⑫ وعظ و نصیحت کرنا ⑬ قرآن پاک کی کوئی آیت پڑھنا ⑭ خطبے ۲ ہوں ⑮ دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا ⑯ دوسرے خطبے میں الحمد للہ، درود شریف اور ثناء کا اعادہ کرنا ⑰ خطبے میں تمام مؤمن مرد و عورت کیلئے بخشش کی دعا مانگنا جسے قوم بھی سنے ⑱ دونوں خطبوں میں طویل مفہل کی مقدار ہونا

جمع کی اذان کے بعد خرید و فروخت کا حکم لکھیں ؟

جمع کی پہلی اذان ہوتے ہی خرید و فروخت چھوڑ دینا اور جمعہ کی طرف سعی کرنا واجب ہے۔

خطبے کے وقت امام اور سامعین کیلئے کیا حکم ہے ؟

جب امام خطبے کیلئے نکل آئے تو نماز ادا کرنے سے پہلے پلٹ کر نماز پڑھے نہ بات نہ سلام کا یا چھینک کا جواب دے۔ خطبے میں موجود لوگوں کیلئے کھانا، پینا، کھیلنا اور ادھر ادھر دیکھنا مکروہ ہے۔ خطیب منبر پر بیٹھنے کے بعد کسی کو سلام نہ کرے۔

بغیر عذر کے جمعہ سے پہلے ظہر پڑھی تو کیا حکم ہے؟
 جو شخصیں بغیر عذر کے جمعہ سے پہلے ظہر کی نماز پڑھ وہ حرام کا فرما
 مرتکب ہوا۔ پھر اگر جمعہ کیلئے گیا اور امام جمعہ پڑھا رہا تھا تو اس کی
 ظہر کی نماز باطل ہوگئی اگرچہ وہ جمعہ کو نہ پاٹے۔

حین متفرق مسائل :-

- 1 غلام اور بیمار کو جمعہ کی امامت کرنا جائز ہے۔
- 2 خلیفہ یا امیر حجاز کیلئے حج کے دنوں میں منی میں جمعہ پڑھانا جائز ہے۔
- 3 جمعہ کی اذان کے بعد جب تک نماز نہ پڑھ لے شہر سے باہر جانا مکروہ ہے۔
- 4 جس بیس جمعہ فرماں نہیں اور وہ پھر بھی پڑھ لے تو وقتی نماز کی طرف سے
 ادا ہو جائے گا۔
- 5 معذور اور قیدی کیلئے جمعہ کے دن شہر میں ظہر کی نماز باجماعت ادا کرنا
 مکروہ ہے۔
- 6 جو شخصیں امام کو تشدید یا سجدہ سہو میں پاٹے وہ جمعہ کی نماز کی
 نیت سے شامل ہو جائے اور نماز مکمل کرے۔

اب احکام العیدین

عید کی نماز کا حکم اور اس کے شرائط بیان کریں؟
 عید کی نماز ان لوگوں پر واجب ہے جن پر جمعہ بھی واجب ہے۔
 شرائط عید کے سوا عید کی تمام شرائط وہی ہیں جو جمعہ کی ہیں۔ نیز عید کی
 نماز خطبہ کے بغیر بھی درست ہے لیکن گناہ ہے جس طرح خطبہ عید کی نماز سے پہلے پڑھا
 گناہ ہے۔

عید الفطر کے مستحبات بیان کریں؟

عید الفطر میں کل 13 مستحبات ہیں۔

- 1 کچھ کھانا اور یہ طاق عدد کھجوریں بیوں 2 غسل کرنا 3 مسواک کرنا 4 خوشبو
- 5 عمدہ کپڑے پہننا 6 اگر ہندو فطر واجب ہو تو اسے ادا کرنا 7 خوشی کا اظہار
- 8 حیثیت کے مطابق کثرت سے ہندو دینا 9 صبح سویرے اٹھنا 10 عید گاہ کی طرف
- جاری جانا 11 فجر کی نماز محلہ کی مسجد میں پڑھنا 12 پھر آیت الہیہ تکبیر کہ
- ہوئے بیدل چل کر عید گاہ جانا 13 نماز عید کے بعد دو گنا راستے سے واپس آنا

عید کی نماز کا وقت بیان کریں؟

عید کی نماز کا وقت 1 یا 2 نیز بلند ہونے سے لیکر سورج زوال تک ہے۔

عید کے دن نفل پڑھنا کب مکروہ ہے ؟

عید کے دن نماز عید سے پہلے عید گاہ اور گھر دونوں میں اور نماز کے بعد عید گاہ میں نفل پڑھنا مکروہ ہے ۔

نماز عید کا طریقہ لکھیں ؟

نماز عید کی نیت کرے پھر تکبیر تحریمہ کہ اس کے بعد ثناء پڑھے اور 3 زائد تکبیریں کہ ان میں سے ہر تکبیر میں ہاتھ اٹھائے پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ البتہ پڑھے اس کے بعد سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے مستحب یہ ہے کہ وہ سبح اسم ربی الاعلیٰ پڑھے پھر رکوع کرے ۔

جب دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو تو پہلے بسم اللہ پھر سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھے مستحب یہ ہے کہ وہ سورۃ غاشیہ ہو ۔ اس کے بعد 3 زائد تکبیریں کہ پہلی رکعت کی طرح یہاں بھی ہاتھ اٹھائے ۔

نوٹ : دوسری رکعت میں تکبیروں کو قرأت سے مؤخر کرنا بہتر ہے ۔ البتہ اگر مقدم کر لیا تو بھی جائز ہے ۔

نوٹ : نماز عید کے بعد امام 2 خطبے دے اور ان میں ہدقہ فطر کی تعلیم دے ۔
نوٹ : عذر کی وجہ سے عید الفطر معروف دوسرے دن تک مؤخر کی جاسکتی ہے ۔

عید الاضحیٰ کے احکام لکھیں ؟

عید الاضحیٰ کے احکام عید الفطر کی طرح ہے ۔ سوائے چند چیزوں کے
(1) اس میں نماز پڑھنے تک کھانے میں تاخیر کرے (2) راستے میں بلند آواز سے تکبیر کہے (3) امام کے خطبے میں قربانی کے مسائل اور تکبیر تشریق سکھائے
(4) عید الاضحیٰ کی نماز عذر کی وجہ سے 3 دن تک مؤخر کر سکتے ہیں ۔

تکبیر تشریق کا حکم لکھیں ؟

9 ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد (جو جماعت مستحبہ سے ادا کی گئی ہو) مقیم امام اور مقتدیوں پر ایک بار تکبیر تشریق واجب ہے ۔ چاہے مقتدی غلام، مسافر یا عورت ہی کیوں نہ ہو ۔
صاحبین علیہما السلام فرماتے ہیں کہ ہر فرض نماز کے بعد واجب ہے خواہ نمازی اکوٹا ہو یا مسافر ہو یا دیہاتی ہو ۔

تکبیر تشریق **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ**
نوٹ : عید کی نماز کے بعد تکبیر کہنے میں کوئی حرج نہیں ۔

نوٹ : جس کی عید کی نماز نفل گئی اب وہ اس کی قضاء کر سکتا ہے ۔

نہیں کر سکتا ۔

باب ہلالہ الکسوف والخسوف والافترام

کسوف، خسوف اور افترام کے معنی لکھیں؟
کسوف! سورج گرہن کی نماز - خسوف! چاند گرہن کی نماز اور
افترام! گھبراہٹ کے وقت پڑھی جانے والی نماز کو کہتے ہیں۔
سورج گرہن کی نماز باجماعت جبکہ بقیہ نماز منفرد ادا کی جائے گی۔

سورج گرہن کی نماز کا طریقہ بیان کریں؟

سورج گرہن تک کیلئے نفل کی طرح 2 رکعت ادا کرنا سنت ہے۔ اور یہ نماز
جمعہ یا بادشاہ کے مقرر کردہ امام کے پیچھے اذان، اقامت، جہر اور خطبہ
کے بغیر پڑھنا سنت ہے۔ اذان کی جگہ یہ نداء کی جائے *الحمد لله رب العالمین*
کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے۔ ان رکعتوں کے قیام، رکوع اور سجود کو کہا کہ
سنت ہے۔ نماز کے بعد امام چاہے تو قبلہ رخ بیٹھ کر یا کھڑا ہو کر
لوگوں کی منہ کر کے دعا کرے اور یہ زیادہ بہتر ہے مقتدی اس کی دعا یہ
آمین کہیں یہاں تک کہ سورج کی روشنی مکمل ہو جائے۔
مسئلہ! اگر امام موجود نہ ہو تو چاند گرہن کی نماز کی طرح اکیلے اکیلے نماز پڑھ

باب الاستسقاء

نماز استسقاء کا طریقہ حکم اور طریقہ بیان کریں؟

نماز استسقاء (بارش طلب کرنا کیلئے) جائز ہے۔ اور اس میں گناہوں کی مغفرت طلب
کرنے۔ اس کیلئے 3 دن اس طرح چلنا مستحب ہے کہ پیدل ہو، کپڑے پر
دھلے ہوئے یا پیوند لگے ہوئے ہوں، عاجزی و انکساری کا اظہار کرے، سروں
جھکائیں نکلے اور روزانہ نکلنے سے پہلے ہدقہ دے۔
جانوروں، بوڑھوں، بزرگوں اور بچوں کو بھی ساتھ لے کر جانا مستحب
ہے والے مسجد حرام میں، بیت المقدس والے مسجد اقصیٰ میں اور مدینہ
والے مسجد نبوی میں نفع ہوں۔

نماز کے بعد کوئی ایک نیک سیرت قبلہ رخ ہاتھوں کو بلند کیے کھڑا ہو اور
لوگ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھیں اس کی دعا پر آمین کہیں۔ اور وہ
یہ دعا کرے بلند آواز سے یا آہستہ

اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا حَيِّثًا مَرِيئًا مُّزِيحًا غَدَقًا
مُجَلًّا سَخًّا طَبَقًا دَائِمًا

نوٹ: نماز استسقاء میں نہ چادر کو ہلکانا ہے۔ اور نہ ہی ذمی لوگ
اس میں حاضر ہوں۔

باب صلاۃ الخوف

نماز خوف کب جائز ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

دشمن کے موجود ہونے اور ڈوبنے یا جلنے کے خوف کی وجہ سے یہ نماز خوف جائز ہے۔

اگر لوگ ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں جھگڑا کریں تو وہ انہیں 2 گروہوں میں تقسیم کر دے۔ ایک دشمن کے مقابلے میں ہو اور دوسرے گروہ کو 2 رکعت والی میں سے 1 رکعت اور 3 یا 4 رکعت والی میں سے 2 رکعت پڑھائے۔ پھر یہ گروہ بیدل چلتے ہوئے دشمن کے مقابل چلا جائے اور وہ دوسرا گروہ آجائے امام اُن کو باقی نماز پڑھا کر سلام پھیر دے پھر یہ گروہ دشمن کی طرف چلا جائے

اور پہلا گروہ آکر قرأت کے بغیر نماز مکمل کرے اور سلام پھیر کر چلا جائے اس کے بعد دوسرا گروہ آجائے اور اگر وہ چاہے تو وہیں پر باقی نماز قرأت کے ساتھ پڑھیں۔ یہ طریقہ اس وقت ہے جبکہ اگر ایک امام لوگ ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنا چاہیں اور اگر ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے پر اہل راہ نہ کریں تو افضل یہ ہے کہ 1 گروہ امام کے پیچھے اسی طرح پڑھے جس طرح حالت امن میں پڑھتے ہیں۔

متفرق مسائل!

- 1 اگر خوف سخت ہو تو ٹکیے ٹکیے اپنی ساریوں پر اشارے سے نماز پڑھیں جس جہت کی طرف ممکن ہو
- 2 جب تک دشمن کا سامنا نہ ہو نماز خوف جائز نہیں۔
- 3 خوف کے وقت نماز میں ہتھیار اکٹھا کر رکھنا مستحب ہے۔

باب احکام الجنائز

جو شخص مرنے کے قریب ہو اس کے ساتھ کیا کیا جائے؟

جو شخص مرنے کے قریب ہو اُسے دائیں پہلو پر لٹا کر قبلہ رخ کرے۔ پیٹ کے بل لٹانا بھی جائز ہے البتہ اس صورت میں اس کا سر مقبوضا بلند کریں تاکہ قبلہ رخ ہو جائے۔ اور اس کے پاس آہ و زاری کیے بغیر اسے قلمہ شہ کی تلقین کرے لیکن اسے پڑھنے کا نہ کہے۔ نیز قبر میں رکھنے کے بھی تلقین کرنا جائز ہے۔

مرنے والے شخص کے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو اُس سے ملنا مستحب ہے۔ اور وہ اس کے پاس سورۃ یس اور سورۃ غافر کی تلاوت کرے۔

کوئی شخص مرجائے تو اس وقت کیا کریں؟

جب کوئی شخص مرجائے تو اس کے جہڑے باندھ جائیں اور آنکھیں بند کی جائیں۔ منہ کرنے والا یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيْهِ اَمْرَهُ وَسَقِّلْ عَلَيْهِ مَا بَعْدَهُ وَاسْعِدْهُ بِلِقَائِكَ وَاجْعَلْ مَا خَرَجَ اِلَيْهِ خَيْرًا مَّا خَرَجَ عَنْهُ اس کے بعد میت کے پیٹ پر لوہا یا گیلی مٹی رکھی جائے تاکہ وہ پھول نہ جائے اور اس کے ہاتھ و پاؤں میں رکھے جائیں۔

میت کو غسل دینے کا طریقہ تحریر کریں؟

جس تختہ پر غسل دینا ہے پھر اسے طاق مرتبہ دھونی دیں۔ اور جیسے بھی میت کو اس پر رکھے۔ اس کی شرمگاہ کو ڈھانپے اور پھر کپڑے اتا کر اُسے وٹو کر اسے البتہ اگر بہت چھوٹا ہو تو نماز کی سمجھ نہیں رکھتا تو وضو نہ کرائیں اور وضو میں نہ بھی کلی ہے اور نہ ہی ناک میں پانی پڑھانا البتہ جنبی ہو تو یہ دونوں کام بھی کرے۔

پھر بیری کے پتوں کا جوش دیا ہوا پانی یا وہ عیسر نہ ہو تو خالص جوش دیا ہوا میت پر بہائے۔ اس کے سر اور ڈاڑھی کو خطمی سے دھوئے۔ پھر اُسے بائیں پہلو پر لٹا کر غسل دے یہاں تک کہ پانی اس کی نچلی طرف تک پہنچ جائے۔ پھر دائیں پہلو پر لٹا کر اسی طرح غسل دے پھر اسے سہارا دے کہ بیٹھا ہے اور غسل دینے والا اس کے پیٹ پر آہستہ سے ہاتھ پھیرے۔ اگر کچھ نفلے تو اس جگہ کو دھو ڈالے دوبارہ غسل کا اعادہ نہ کرے۔ پھر کرسی کپڑے سے اس کے بدن کو خشک کرے اور اس کی ڈاڑھی اور سر پر خوشبو لگائے۔ اور اعطائے سجود پر کافور لگائے۔

نوٹ نہ غسل میں روئی استعمال نہ کی جائے اور ناخن، بل نہیں کاٹے جائیں اور نہ ہی میت کے بالوں اور ڈاڑھی میں کنگی کی جائے۔

مرد و عورت کا سنت کفن، کفن کفایت اور کفن ضرورت بیان کریں۔
 مرد کا سنت کفن قمیص، ازار اور لفافہ ہے اور یہ اس طرح کے کپڑے ہوں جنہیں وہ زندگی میں پہنتا تھا۔ کفن کفایت ازار اور لفافہ ہے۔
 ازار اور لفافہ دونوں سر سے قدموں تک ہوں۔ قمیص میں آستین، گریبان اور جیب نہ رکھی جائے اور نہ ہی اس کے کناروں کو موڑا جائے۔
 سفید سوتلی کفن دینا افضل ہے۔

کفن کو پہلے الٹی پھر سیدھی جانب سے لپیٹا جائے۔ اور اگر کھلے کا ڈر ہو باندھ دیا جائے۔
 عورت کے سنت کفن میں چہرے کیلئے 1 دوپٹے اور پستان باندھنے کیلئے 1 کپڑے کا لفافہ بھڑکریں۔ اور کفن کفایت میں ہر طرف دوپٹے کا لفافہ کریں۔ اور اس کے بالوں کی 2 چٹیاں بنا کر قمیص کے اوپر سینے پر ڈالیں۔ اور اس کے اوپر دوپٹہ ہو جو لفافے کے نیچے ہونا چاہیے، پستان باندھنے والا کپڑا سب سے اوپر ہو۔
 کفن ضرورت وہ ہے جو وصل جائے۔

جو شخص انتقال کر جائے اور مال نہ ہو تو اس کا کفن کس کے ذمہ ہے؟
 جس شخص کے پاس مال نہ ہو تو اس کے کفن کا غنامن وہ شخص ہے جو وہ مال جس پر اس کا تقہ لازم ہے۔ اگر ایسا شخص نہ ہو تو پھر بیت المال سے خرچ کریں۔ اگر بیت المال ظلم یا مال نہ ہونے کی وجہ سے نہ دے تو لوگوں کے ذمہ ہے۔

چند متفرق مسائل:-

1. بیوی اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے لیکن شوہر اپنی بیوی کو غسل نہیں دے سکتا۔
2. اگر کوئی عورت ہر مردوں کے درمیان انتقال کر جائے تو مرد اسے کپڑا لپیٹ کر تیمم کرائے۔ جس طرح اس کے برعکس عورت ہے۔ نیز اگر عورت کا کوئی محرم ہو تو کپڑے کے بغیر تیمم کرائے۔
3. مرد و عورت دونوں کیلئے بچے اور بچی کو غسل دینا جائز ہے جب تک وہ قابل شہوت نہ ہوں۔
4. میت کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں۔
5. عورت کی تجہیز و تکفین خاوند کے ذمہ ہے اگرچہ تنگ دست ہو۔

فصل: قی الصلاۃ علی المیت

نماز جنازہ کا حکم، ارکان اور شرائط لکھیں؟

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔
 نماز جنازہ کے 2 رکن ہیں ① 4 تکبیر ② قیام
 اور اس کی 6 شرائط ہیں ① میت کا مسلمان ہونا ② پاک ہونا ③ آگے ہونا
 ④ پورے بدن یا بدن کے اکثر حصے یا اعضاء بدن کا سر کے ساتھ موجود ہونا ⑤ نماز
 پڑھنے والے کا بغیر سوار نہ ہونا ⑥ میت کی چار پاؤں کا زمین پر ہونا

نماز جنازہ کی سنتیں لکھیں؟

نماز جنازہ کی 4 سنتیں ہیں ① امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا خواہ
 میت مرد ہو یا عورت ② پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھنا ③ دوسری کے بعد
 درود شریف پڑھنا ④ تیسری کے بعد دعا مانگنا

چند متفرق مسائل

1. دوقتی تکبیر کے بعد دعا مانگنے بغیر سلام پھیر دے۔
2. پہلی تکبیر کے علاوہ ہاتھ نہ اٹھائیں۔
3. اگر امام پانچویں تکبیر کہے تو اس کی پیروی نہ کرے۔

فصل: قی بیان الاحق بالصلاۃ علی الجنازۃ

نماز جنازہ پڑھانے کا حق کس کو ہے؟

نماز جنازہ پڑھانے کا زیادہ حق بادشاہ پھر اس کے نائب پھر قاضی پھر اس کے
 بعد محلے کے امام اور پھر ولی کو ہے۔ ان میں سے جسے آگے ہونے کا حق
 ہے اس نے اگر دوسرے کو اجازت دے دی تو جائز ہے۔

ولی کی اجازت کے بغیر کسی نے نماز پڑھا لی تو اب ولی کیا کرے؟

اگر ولی کی اجازت کے بغیر کسی نے نماز پڑھا لی تو اسے اعادہ کرنا کا حق
 اگر وہ چاہے۔ البتہ جتنوں نے دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ لی ہے وہ اعادہ نہ کرنا

میت نے کسی کو نماز پڑھانے کی وصیت کی تو اب نماز کون پڑھاؤ؟

جس شخص کو آگے ہونے کا حق ہے وہ اس سے زیادہ حق رکھتا ہے جس
 کے بارے میں میت نے نماز جنازہ پڑھانے کی وصیت کی ہے۔

خودکشی کرنے والے کو غسل بھی دینا اور اس کی نماز بھی پڑھیں گے۔

بغیر نماز پڑھے اگر دفن کیا گیا تو اب کیا حکم ہے ؟
اگر کسی کو نماز پڑھے بغیر دفن کیا گیا تو جب تک جسم پھٹ نہ جائے اس کی
قبر پر نماز پڑھی جائے اگرچہ غسل نہ دیا گیا ہو ۔

کئی جنازے جمع ہو تو نماز جنازہ کس طرح پڑھیں ؟
اگر کئی جنازے جمع ہو تو ہر ایک کیلئے الگ الگ نماز پڑھیں پہلے افضل کو مقدم
کریں پھر دوسرے درجے پر جو افضل ہے اُسے مقدم کریں ۔
اور اگر سب پر ایک ساتھ نماز پڑھیں تو قبلے کی جانب ایک لمبی صف بنائیں
اور وہ اس طرح کر ہر ایک کا سینہ امام کے سامنے ہو اور ترتیب کا خیال رکھیں
امام کے قریب پہلے مرد پھر بچے پھر بیچڑے اور اس کے بعد عورتوں کو رکھیں ۔
نوٹ :- اگر سب کو ایک ہی قبر میں دفن کر لے تو اس کے برعکس کریں ۔

کسی نے امام کو 2 تکبیروں کے درمیان پایا تو اُس کی اقتداء کا حکم لکھیں ؟
جس شخص نے امام کو 2 تکبیروں کے درمیان پایا تو وہ اقتداء نہ کرے بلکہ امام
کے تکبیر چکنے کا انتظار کرے ۔ اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو کر دعا میں
موافقت کرے ۔ اور جنازے کے اٹھانے سے پہلے فوت شدہ تکبیر میں پہوری کرے
مسئلہ 1 :- جو شخص تکبیر تحریمہ کے بعد حاضر ہوا وہ دوسری تکبیر کا انتظار نہ کرے ۔
مسئلہ 2 :- جو شخص جوئی تکبیر میں سلام سے پہلے حاضر ہوا تو وہ اقتداء نہ کرے (پہر
یہ غیر صفتی ہے)

جو بچہ پیدا ہوتا ہی مر گیا تو اُس کی نماز جنازہ کا حکم لکھیں ؟
جس جو بچہ پیدا ہونے کے بعد مرا اگر اس نے آواز نکالی تو غسل دینا نام
رکھیں اور نماز جنازہ پڑھیں ۔ اور اگر آواز نہیں نکالی تو اُسے غسل دیکر
1 کپڑے میں لپیٹ کر دفن کریں اور اس کی نماز جنازہ نہ پڑھیں ۔

کافر میت کا کوئی مسلمان رشتہ دار ہو تو وہ مسلمان کیا کرے ؟
اگر کافر میت کا کوئی مسلمان رشتہ دار ہو تو وہ اُسے اس طرح غسل دے جس طرح
نا پاک کپڑے کو دھویا جاتا ہے ۔ پھر اسے کسی کپڑے میں لپیٹ کر کسی
گڑھے میں پھینک دے یا اس کے ہم مذہب لوگوں کے حوالے کر دے ۔
کس لوگوں کی نماز جنازہ نہیں پڑھیں گے ؟

بانی ، ڈاکو جو لڑائی کی حالت میں مرے ، جو شخص لوگوں کو دھوکے سے گلا گھونٹ کر مارتا
ہے ، جو رات کو شہر میں پھیلنے لے کر ڈاکو ڈالتا ہے ، ملا باپ میں سے کسی کو جان بوجھ
کر قتل کرنے والا ، جو تعصب میں لڑتے ہوئے مارا گیا ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھے گی
اگرچہ غسل دینگے ۔

(28) فصل قی حمل الجنائزہ و دفنہا (56)

میت کو کس طرح دینے کا طریقہ لکھیں ؟

میت کو اٹھانے کیلئے 4 مردوں کا ہونا سنت ہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ 5 سے 40 قدم لیکر چلیں۔ پہلے دائیں جانب کو اپنے دائیں کندھے پر، پھر بچھلی والی جانب کو دائیں کندھے پر، پھر اگلی بائیں جانب کو بائیں کندھے پر، پھر بچھلی بائیں جانب کو بائیں کندھے پر اٹھاتے ہوئے ختم کریں۔

میت کو لیکر چلنے کے آداب لکھیں ؟

میت کو تیز لیکر چلنا مستحب ہے لیکن اتنا تیز نہ چلے کہ میت کا جسم حرکت کرنے لگے۔

میت کے پیچھے چلنا آگے چلنے سے افضل ہے جیسے فرہن کو نفل نماز پر غرضیات ہے۔

بلند آواز سے ذکر اور میت کو رکھنے سے پہلے بیٹھنا مکروہ ہے۔

ایک سے زائد مردوں کو ایک قبر میں دفن کرنے کا حکم لکھیں ؟

ظہورت کے تحت ایسے قبر میں ایک سے زائد کو دفن کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن ہر 2 میتوں کے درمیان مٹی سے آڑ بناد کی جائے۔

جو شخص کشتی میں مرجائے اور خشکی دور یا قرب ہونے کا ڈر ہو تو کیا حکم ہے؟
جو شخص کشتی میں مرجائے اور خشکی دور ہو یا خراب ہونے کا ڈر ہو تو غسل دیں۔ کفن پہنائیں۔ نماز جنازہ پڑھیں اور سمندر میں ڈال دیں۔

میت کو کہاں دفن کرنا مستحب ہے؟ نیز میت کو منتقل کرنے کا حکم بیان کریں؟
جہاں کوئی شخص فوت یا قتل ہوا اُسے وہاں دفن کرنا مستحب ہے۔ اگر دفن کرنے سے پہلے 1 یا 2 میل کے فاصلے پر لے جائیں تو کوئی حرج نہیں لیکن زیادہ فاصلے پر لے جانا مکروہ ہے۔

دفن کے بعد میت کو دوسری جگہ لے جانا ناجائز ہے۔ البتہ یہ کہ زمین مغمور ہو یا شفعہ کے ذریعے لیا گئی ہو۔

جو قبر دو کبر کیلئے کھودی ہو اُس میں کسی نے اپنا مردہ دفن کر دیا تو کیا حکم ہے؟
اگر ایسی قبر میں دفن کیا جو دوسرے کیلئے کھودی گئی تھی تو کھودنے کی قیمت دینا ہوگی لیکن میت کو وہاں سے نہ نکالا جائے۔

قبر کو کتنی مقدار میں کھودیں گے ؟
قبر کو نصف قد یا سینے تک کھودا جائے اگر اس سے زیادہ کھودیں تو اچھا ہے۔ قبر کو لحد کی ہورت میں بنایا جائے اور لحد صرف نرم زمین میں مٹی بنا سکتے ہیں۔

میت کو قبر میں داخل کرنے کا طریقہ اور قبر کے احکام لکھیں ؟

میت کو قبیلے کی طرف سے داخل کریں۔ اور اسے رکھنے والا پڑھے
بسم اللہ وعلیٰ صلۃ رسول اللہ اسے دائیں پہلو پر قبلہ رخ رکھ کر گہری کھول دیں۔
(۱) قبر پر کچی اینٹیں یا بانس وغیرہ برابر کر دیں۔ پکی اینٹیں اور لکڑی رکھنا مکروہ ہے۔

(۲) عورت کی قبر کو ڈھانپیں مرد کی قبر کو نہیں۔

(۳) قبر پر مٹی ڈال کر اسے "کوہان" نما بنائیں۔

(۴) قبر پر زینت کیلئے عمارت تعمیر کرنا مکروہ ہے۔

(۵) قبر پر لکھنے کیلئے کوئی حرج نہیں تاکہ اس کی نشانی زائل نہ ہو۔

(۶) گھروں میں دفن کرنا مکروہ ہے۔ کیونکہ انبیاء علیہ السلام کے ساتھ خاں ہے۔

(۷) فساقی (ایک جگہ کو چاروں طرف سے دیواریں بنا کر گھیر لیا جائے) میں دفن کرنا مکروہ ہے۔

قبر کس ہورت میں کھودی جائے گی اور کس ہورت میں نہیں ؟

قبر میں گرنے والا سامان، غصب شدہ کفن اور میت کے ساتھ دفن شدہ مال کیلئے قبر کھودی جائے۔

میت کھو غیر قبلہ رخ لٹانے یا بائیں پہلو پر لٹانے کی وجہ سے قبر نہ کھودیں۔

”فصل فی زیارۃ القبور“

مرد و عورت دونوں کیلئے قبروں کی زیارت مستحب ہے۔ اور وہاں سورۃ یس پڑھنا مستحب ہے۔ کیونکہ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ ”جو شخص قبرستان میں داخل ہو کر سورۃ یس پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس دن ان پر آسانی فرماتا ہے۔ اور پڑھنے والوں کو قبر والوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملتی ہیں“

تلاوت قرآن کیلئے قبر کے پاس بیٹھنا مکروہ نہیں۔ تلاوت قرآن کے علاوہ قبر کے پاس بیٹھنا، قبر کو روندنا، سونا، قصنائے حاجت کرنا، تر گھاس اور درخت اکھیڑنا مکروہ ہے۔ نوٹ: خشک گھاس اور درخت اکھیڑنے میں حرج نہیں۔

باب احکام الشہید

شہید کی تحریف اور اس کا حکم لکھیں؟

شہید وہ شخص ہے جسے کفار نے، باغیوں، ڈاکوؤں یا چوروں نے یا کو اس کے گھر میں قتل کر دیا ہو اگرچہ کسی وزنی چیز سے یا وہ میدان جنگ میں پایا گیا اور اس پر رخم کا نشان ہو یا اُسے کسی مسلمان نے جان بوجھ کر تیز دھاری دار آلہ سے قتل کر دیا ہو۔ اور وہ مقتول مسلمان، بالغ، حیض، نفاس اور جنابت سے پاک ہو اور لڑائی کے بعد اس نے نفع نہ اٹھایا ہو۔

حکم شہید کو بغیر غسل دیئے اس کے خون اور کپڑوں میں ہی غار جنازہ بٹھ کر دفن کر دیں۔

(2) جو کپڑے کفن کی صلاحیت نہیں رکھتے مثلاً روٹی بھرے کپڑے وغیرہ اتار د

(3) شہید کے تمام کپڑے اتارنا مکروہ ہے البتہ حسب ضرورت اس کے کم میں کمی و زیادتی کی جائے۔

نوٹ:- شہید اپنی مقررہ مدت پھر ہی فوت ہوتا ہے۔ یہی اہل سنت کا مذہب ہے۔

کن مقتولین کو شہید کا حکم نہیں دینگے؟

درج ذیل لوگوں کو شہید کا حکم نہیں دینگے۔

(1) بچہ (2) پاگل (3) حیض، نفاس والی عورت (4) جنابی (5) لڑائی کے بعد کچھ زندہ رہا اور نفع اٹھایا مثلاً کچھ کھایا، پیا، سویا، دواٹی استعمال کی، ایک غار کا وقت ہوش و حواس کی حالت میں گزر گیا وہیت کی، خرید و فروخت کی وغیرہ البتہ اگر چیزیں جنگ ختم ہونے سے پہلے پاٹی گئی تو نفع اٹھانے والا نہیں کہلائے گا۔

جو شخص شہر میں مرا ہوا ملا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟
جو شخص شہر میں مرا ہوا پایا گیا اور پتہ نہ چلے کہ اُسے بطور غلام کے قتل کیا ہے یا سزا و قصاص میں تو اس کچھ صرف نماز جنازہ بٹھیں گے۔

کتاب الصوم

(59)

(3)

در شرعی عطاری

صوم کے لغوی و اصطلاحی معنی نیز اس کے وجوب اور وجوب ادا کا سبب لکھیں؟
لغوی معنی رکے جانا اصطلاحی معنی نیت کے اہل شخص کا دن کے وقت جان بوجھ کر یا غلطی سے کوئی چیز پیٹ میں یا جو پیٹ کے حکم میں ہے داخل کرنے سے اور شرمگاہ کی شہوت سے رکے رہنا روزہ کہلاتا ہے۔
 وجوب کا سبب روزہ رمضان کے واجب ہونے کا سبب اس کے سبب سے کہلایا جانا وجوب ادا کا سبب رمضان کا ہر دن وجوب ادا کیلئے سبب ہے۔

رمضان کے روزے کا حکم نیز اس کے وجوب ادا کے احکام کی شرائط اور اس کا رکن اور حکم لکھیں؟
 رمضان کا روزہ ادا ہو یا قضاء ہر اس شخص پر فرض ہے جس میں 4 باتیں پائی جائیں (1) مسلمان ہونا (2) عقل ہونا (3) بالغ ہونا (4) جو آدمی دارا تحریر میں اسلام لایا اسے روزے کا علم ہونا یا اس کا دارالاسلام میں ہونا وجوب ادا اس روزے کے وجوب ادا کے احکام ہونے کیلئے 2 چیزیں لازم و رکنا ہیں (1) بیماری، حیض، نفاس سے اجتناب ہونا (2) مقیم ہونا اجتناب ادا اس روزے کی ادائیگی کیلئے 3 چیزیں شرط ہیں۔
 (1) نیت (2) اس چیز کا نہ ہونا جو روزے کے منافی ہے حیض اور نفاس (3) اس چیز کا بھی نہ ہونا جو روزہ توڑ دے مثلاً جان بوجھ کر کھانا وغیرہ توڑے روزے میں جنابت سے خالی ہونا شرط نہیں۔
 اگر کسی نے نہ پیٹ نہ شرمگاہ اور جو ان سے متعلق ہے ان سب کی خواہش کو ادا کرنے سے رکے رہنا حکم ہے دنیاوی حکم ذمہ سے واجب کا ساقط ہو جانا اور آخرت میں ثواب کا حاصل ہونا ہے۔

فصل فی بیان صفت الصوم و تقسیمہ

روزے کی کچھ کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں بیان کریں؟
 روزے کی 4 قسمیں ہیں (1) فرض (2) واجب (3) سنت (4) مستحب (5) نفل (6) مکروہ
فرض :- درج ذیل روزے فرض ہیں۔

رمضان کا روزہ (اداء ہو یا قضاء) ، کفارے کا روزہ ، سنت کا روزہ

واجب :- جو نفل روزہ رکھ کر توڑ دیا اس کی قضاء واجب ہے۔

سنت :- یوم، اشوراء کا روزہ (نویں تاریخ کے ساتھ رکھنا)
 مستحب :- درج ذیل روزے مستحب ہیں۔

ایام بیہنی (بہر بیہنی کی 13، 14، 15 تاریخ) ، پیر اور جمعرات ، شوا

کے روزے ، ہر وہ روزہ جس کی طلب اور جس پر ثواب کا وعدہ ہے

سے ثابت ہو جیسے ہوم داؤدک (1 دن روزہ رکھنا اور 1 دن نہ رکھنا)

روزہ تمام روزوں میں افضل اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔

نفل : مذکورہ روزوں کے علاوہ وہ تمام روزے جن کا مکروہ ہونا ثابت نہ ہو وہ نفل ہیں۔

مکروہ :- اس کی 2 قسمیں ہیں ① مکروہ تنزیہی ② مکروہ تحریمی

مکروہ تنزیہی :- نفی میں محرم کے بغیر ہر روزے، آشورے کا روزہ، ہر ف

نہجے یا ہفتے یا شہروز اور معرجان کا روزہ رکھنا البتہ اگر یہ دن اس کی عادت کے موافق ہو جائیں تو مکروہ نہیں۔

شہروز ایرانی شمسی سال کا پہلا دن ^{یہ ایرانیوں کا پہلا دن} معراجان ^{یہ ایرانیوں کا پہلا دن} ساتواں شمسی مہینہ کا سولہواں دن

مکروہ تحریمی :- دونوں عیدوں اور ایام تشریق (11، 12، 13 ذی الحجہ) کے روزے رکھنا

ہوم وصال کہہ لیتے ہیں اور اس کا حکم لکھتے ہیں ؟

غروب آفتاب کے بعد بالکل افطار نہ کرے حتیٰ کہ دوسرے دن کے روزے کو پہلے دن کے ساتھ ملادے یہ ہوم وصال کہلاتا ہے۔

ہوم وصال کا روزہ مکروہ ہے اگرچہ وہ دن ہی ہو۔

نوٹ : ہوم وصال (پیشہ روزہ رکھنا) بھی مکروہ ہے۔

”فصل فیما لا یشرط تبیت النیت“

کن روزوں کی رات ہی میں تعین اور نیت ضروری نہیں نیز اُن کے احکام لکھیں ؟

وہ روزے جن کی رات ہی میں تعین اور نیت ضروری نہیں درج ذیل ہیں۔

① ادائے رمضان کا روزہ ② نذر معین کا روزہ ③ نفل روزہ

احکام :-

- 1۔ ان روزوں کی نیت رات سے لیکن نصف النہار سے پہلے تک کر سکتے ہیں (نصف النہار طلوع فجر سے لیکن انجوی کبریٰ تک کا وقت ہے)
- 2۔ یہ روزے مطلق نیت اور نفل کی نیت سے بھی ادا ہو جاتے ہیں اگرچہ روزہ رکھنے والا مسافر یا صریض ہو۔
- 3۔ اگر صحیح مقیم رمضان میں دوسرے واجب کی نیت کی تب بھی اس کا رمضان کا روزہ ہوگا۔ لیکن مسافر جس واجب کی نیت کرے وہ اسی کی طرف سے ادا ہوگا۔ اور صریض کے بارے میں اختلاف ہے۔
- 4۔ اگر کسی نے نذر معین کے دن دوسرے واجب کی نیت کی تو جس کی نیت کی وہی روزہ ادا ہوگا نذر معین کا نہیں۔

کن روزوں کی رات میں نیت انہور کی ہے؟
 وہ روزے جن کی رات ہی میں تعیین اور نیت انہور کی ہے درج ذیل ہیں۔
 رمضان کی قہناء کا روزہ ، وہ نفل روزہ جسے رکھ کر توڑ دیا ہو ، تمام قسم
 کے کفاروں کا روزہ ، نذر مطلق کا روزہ
 نذر مطلق :- مثلاً کوئی کہے کہ اگر اللہ نے میرے مریض کو شفاء دی
 تو مجھ پر ایک دن کا روزہ لازم ہے۔ پس شفاء حاصل ہو گئی ۔

”قہل فیما لا یتثبت بہ الحال وفی ہوم یوم الشک“

ماہ رمضان کیسے ثابت ہوتا ہے؟
 ماہ رمضان چاند نظر آنے یا چاند کے منحنی ہونے کی ہورت میں شعبان
 کے 30 دن پورے ہونے سے ثابت ہوتا ہے۔

یوم شک کہہ کتے ہیں۔ اور اس کے احکام بیان کریں؟
 یوم شک وہ شعبان کی 29 ویں تاریخ سے ملا ہوتا ہے۔ اس میں چاند کے
 منحنی بادلوں کے غبار آلود ہونے کی وجہ چاند کے دکھنے کا علم اور عدم علم
 دونوں برابر ہوتے ہیں۔
 ”احکام“

- ① یوم شک کے دن ہر قسم کا روزہ مکروہ ہے البتہ سخت ارادے سے نفل
 روزہ رکھ سکتا ہے۔ یعنی یہ نہ ہو کہ نفلی ہوگا یا کوئی دوسرا
- ② یوم شک کے دن اگر ظاہر ہو جائے کہ یہ رمضان کا دن ہے۔ تو تو
 روزہ رکھا ہے وہ رمضان کی طرف سے ہو جائے گا۔
- ③ اگر روزہ رکھنے اور چھوڑنے میں تردد ہو کہ رمضان ہوا تو روزہ ہے ورنہ
 نہیں تو روزہ دار نہ ہوگا۔
- ④ شعبان کے آخری 1 یا 2 دن کا روزہ مکروہ ہے اس سے زیادہ
 دنوں کا مکروہ نہیں۔

مفتی کیلئے یوم شک کے دن کیا حکم ہے؟

مفتی یوم شک کے دن عوام کو انتظار کرنے کا حکم دے۔ پھر
 جب نیت کا وقت چلا جائے اور ہورت حال واضح نہ ہو تو افطار
 کا حکم دے۔

سب سے یوم شک کے دن مفتی ، قاضی اور خاں خاں لوگ روزہ رکھیں
 خواہ وہ لوگ ہوں نیت میں تردد سے اور اسے فرہن سمجھنے سے
 اپنے آپ پر کنٹرول کر سکتے ہیں۔

جس شخص نے رمضان یا عید کا چاند دیکھا اور قالہی نے اس کی گواہی رد کردی کہ یہ
 (1) جس شخص نے تنہا ماہ رمضان یا عید کا چاند دیکھا اور قالہی نے اس
 کی گواہی رد کردی تو اس پر روزہ رکھنا لازم ہے۔
 (2) اور عید کے چاند کا یقین ہونے کے باوجود اُسے روزہ چھوڑنا جائز نہیں۔
 (3) اگر اس نے ان دونوں میں روزہ توڑ دیا اگرچہ قالہی نے رد کرنے سے
 پہلے تو اس پر قضا ہے کفارہ نہیں۔

رمضان یا عید دونوں کے چاند کیلئے کتنے آدمیوں کی گواہی ضروری ہے؟
 سب سے پہلے دیکھیں کہ آسمان میں بادلوں یا غبار وغیرہ کی وجہ سے کوئی خرابی ہے
 یا نہیں۔

اگر آسمان میں اس طرح کی کوئی خرابی نہ ہو تو رمضان ہو یا عید دونوں کیلئے
 ایک ہی بڑی جماعت کی گواہی ضروری ہے۔ (اور بڑی جماعت کی مقدار امام
 کی رائے کے مطابق ہوگی)

اور اگر آسمان میں اس طرح کی کوئی خرابی ہے تو
 رمضان کیلئے 1 عادل یا مستور الحال کی گواہی قبول کی جائے گی۔ اگرچہ
 اس نے اپنے اپنے ایک آدمی کی گواہی پر گواہی دی ہو اور اگرچہ وہ
 گواہی دینے والا غلام ہو یا عورت ہو یا اُسے قذف میں حائلگی ہو اور اس نے
 توبہ کر لی ہو۔

اور عید کیلئے 2 آزاد مردوں یا ایک آزاد مرد اور 2 آزاد عورتوں کی
 طرف سے لفظ شہادت کے ساتھ گواہی ضروری ہے۔ لفظ دعویٰ کے ساتھ

رمضان کی گنتی (30 دن) پوری ہو گئی اور عید کا چاند نظر نہ آیا تو حکم یہ
 رمضان کی گنتی پوری ہو گئی اور عید کا چاند نظر نہ آیا تو دیکھیں
 اگر ایک آدمی کی شہادت کی بناء پر گنتی پوری ہوئی حالانکہ آسمان
 بھی صاف ہے۔ تو روزہ چھوڑنا جائز نہیں۔

اور اگر 2 آدمیوں کی گواہی سے ہو تو اس میں ترجیح مختلف ہے۔
 اور اگر آسمان میں بادل وغیرہ ہو تو روزہ چھوڑنے میں کوئی اختلاف
 نہیں اگرچہ رمضان کا چاند ایک آدمی کی گواہی سے ثابت ہوا ہو۔

عید الاضحیٰ اور بقیہ مہینوں کے چاند کا حکم لکھیں؟
 عید الاضحیٰ کے چاند کا وہی حکم ہے جو عید الفطر کے چاند کا ہے۔
 جبکہ باقی چاندوں کیلئے 2 آزاد عادل مردوں یا ایک آزاد مرد اور
 2 آزاد عورتوں کی شہادت کافی ہے بشرطیکہ انہیں قذف میں
 شہ نہ لگی ہو۔

ایک علاقے کے مطلع میں چاند ثابت ہو جائے تو کیا حکم ہے۔
جب ایک علاقے کے مطلع میں چاند ثابت ہو جائے تو تمام لوگوں
پر چاند کو تسلیم کر لینا لازم ہے۔
نوٹ: دن میں چاند دیکھنے کا اعتبار نہیں زوال سے پہلے ہو یا بعد وہ آنے
والی رات کا چاند ہے۔

”فصل فی بیان مال الیفسد والہوس“

وہ کون سی چیزیں ہیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟
درج ذیل 24 چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

1. 2. 3. بھول کر کھایا، پیا، یا جماع کیا مسئلہ اگر بھولنے والا روزہ
رکھنے کی طاقت رکھتا ہو دیکھنے والے پر اس سے یہ دلائل ضروری ہے۔ اور یاد نہ
دلانا مکروہ ہے۔ البتہ اگر اُسے طاقت نہ ہو تو یاد نہ دلانا افضل ہے۔
4. 5. دیکھنے یا سوچنے سے انزال ہو گیا اگرچہ دیر تک دیکھتا یا سوچتا رہا۔
6. 7. تیل یا سرمہ لگانے سے اگرچہ سرمے کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو۔
8. 9. 10. پچھنے لگوانے یا غیبت کرنے یا ہر روزہ توڑنے کی نیت کرنے سے
11. 12. دیوان یا غبار خود بخود حلق میں چلا گیا اگرچہ چمکی کا غبار ہو۔
13. 14. مکھی یا دواٹیوں کا اثر حلق میں چلا گیا حالانکہ اُسے روزہ بھی یاد تھا۔
15. 4 بج جنابت کی حالت میں کمی اور پورا دن جسنی رہا۔
16. 17. پانی یا تیل عضو منجھواں کے سوراخ میں ڈالا
18. نہر میں غوطہ لگایا اور پانی کان میں داخل ہو گیا
19. لکڑی کے ساتھ کان کھجلیا یا باہر نکالی تو اس کے ساتھ میل نکلا پھر اُسے
بار بار کان میں داخل کیا۔

20. ناک میں رینٹو داخل ہوئی پھر اسے جان بوجھ کر اوپر چڑھا لیا یا
نفل لیا۔ مسئلہ کھنکار کو پھینک دینا مناسب ہے تاکہ اصنام
سنا فعی علیہ الرحمہ کے قول کے مطابق بھی روزہ نہ ٹوٹے۔
21. قے (الٹی) غالب آگئی اور خود بخود واپس پلٹ گئی اگرچہ منہ بھر ہو
22. جان بوجھ کر منہ بھر سے کچھ قے کی اگرچہ اُسے خود لوٹا دے۔
23. دانتوں کے درمیان جتنے سے کم مقدار کی چیز کو نفل لیا۔
24. باہر سے تل کے برابر کوئی چیز منہ میں ڈال کر چبائی یہاں تک
کہ وہ چمٹ گئی۔ اور حلق میں بھی اس کا ذائقہ محسوس نہیں ہوا۔

باب ما یفسد بہ الصوم و تحب بہ الکفارة

- درج ذیل 22 چیزیں ایسی ہیں۔ جب روزہ دار ان میں سے کوئی چیز جان بوجھ کر کسی مجبوری کے بغیر کرے تو اس پر قضاء و کفارہ دونوں لازم ہیں۔
- 1۔ راستوں میں سے کسی ایک میں جماع کرنے سے فاعل اور مفعول دونوں پر
 - 2.3۔ کھانا پینا چاہے اُسے بطور غذا استعمال کیا جاتا ہو یا بطور دوا
 - 4۔ بارش کا پانی نفل لینا جو منہ میں داخل ہوا۔
 - 5۔ کچا گوشت کھانا (البتہ اگر اس میں کیڑے پڑ چکے ہوں تو کفارہ لازم نہیں ہوگا)
 - 6.7.8۔ چربی، گندم، اور پکا ہوا گوشت کھانا
 - 9۔ گندم کو دانٹوں سے توڑنا (مگر یہ کہ دان کو چپایا اور وہ منہ سے چھٹ گئی)
 - 10.11.12۔ گندم کا دان یا تل کا دان یا اس کی مثل منہ کے باہر سے لیکر نفل لینا
 - 13.14۔ ارمنی مٹی کا کھانا مطلقاً اور غیر ارمنی مٹی کا کھانا اگر عادت ہو جیسا کہ نیچے
 - 15۔ کھوڑا خاک، کھانا
 - 16۔ اپنی بیوی یا دوست کا تھوک نفل لینا ان کے غیر کا نہیں۔
 - 17.18.19.20۔ غیبت کرنے، بچھڑے لگوانے، شہوت کے ساتھ عورت کو ہاتھ لگانے یا بوسہ لینا عورت کے ساتھ بھبھری کرنے کے بعد جان بوجھ کر کھانا کھالینا جبکہ اس کو انزال بھی نہیں ہوا۔
 - 21۔ وہ عورت جس نے اپنی فوشی سے ایسے شخص سے جماع کروا دیا جسے اس کام پر مجبور کیا گیا ہو۔
 - 22۔ مونچھوں کو تیل لگانے کے بعد یہ خیال کرتے ہوئے کہ روزہ ٹوٹ گیا کھانا کھالینا۔
- البتہ 17.18.19.20.22۔ ان امور میں اگر کسی فقیہ نے روزہ ٹوٹنے کا فتویٰ دیا یا اس نے حدیث سنی اور اپنے مذہب کے مطابق اس کے مفہوم کو نہیں سمجھا تو کفارہ نہیں۔ اور اگر مفہوم سمجھ کر باوجود کھانا کھایا تو کفارہ واجب ہے۔

فصل فی الکفارة وما یستقطها

کفارہ لازم ہونے کے بعد اس کے ساقط ہونے کی کیا صورت ہے ؟
اسی دن حیض ، نفاس یا ایسی بیماری لاحق ہوئی جس سے روزہ چھوڑنے
کی اجازت ہو ان کی وجہ سے کفارہ ساقط ہو جاتا ہے ۔

روزے کا کفارہ بیان کریں ؟

روزے کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اگرچہ وہ کافر ہو ۔
اگر غلام آزاد نہیں کر سکا تو مسلسل 2 مہینے کے روزے رکھے جن کے
درمیان عید اور ایام تشریق نہ ہوں ۔

اگر روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو 60 مسکینوں کو 2 وقت بیٹھ بھر کر
کھانا کھلائے خواہ صبح شام کھلائے یا 2 صبح یا 2 شام یا شام اور سحری میں
یا کھانے کے بدلے ہر فقیر کو گندم یا اس کا آٹا یا ستو سے
نصف صاع دے یا ایک صاع کھجور یا جو دے یا ان میں سے کسی کی قیمت دیوے
مشکلہ مختلف دنوں میں متعدد بار جماع کرنے یا بار بار کھانے کی صورت میں
ایک ہی کفارہ کافی ہوگا بشرطیکہ درمیان میں کفارہ ادا نہ کیا ہو ۔ اگرچہ
2 مہمانوں کے کفارے ہوں ۔

مشکلہ اگر درمیان میں کفارہ ادا کر دیا تو ایک کفارہ کافی نہیں ہوگا ۔

باب ما یفسد الصوم من غیر کفارة

کن ہولتوں میں بغیر کفارے کے ہر روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

درج ذیل 57 چیزیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ۔ اور
ہر روزہ قضا کے لئے لازم ہوگی کفارہ نہیں ۔

1. 2. 3. 4. جب روزے دار کچھ چاول ، گوندھا ہوا آٹا ، خشک آٹا اور
بہت سا نمک ایک دفعہ کھائے یا

5. 6. 7. 8. 9. 10. غیر ارغنی مٹی جس کو کھانے کی عادت نہیں ، گھٹلی ، روٹی ، کاغذ اور ہسی دان
جو پکا ہوا نہ ہو اور تر افروٹ کھانا

11. 12. 13. لوبہ ، مٹی یا پتھر نگلنا 14. حقن لینا یا ناک میں دواٹی چڑھانا

16. کنکریاں نگلنا 17. حلق میں کوئی چیز ڈال کر اندر پہچانا

18. 19. کان میں تیل یا پانی کے قطرے ڈالنا

20. بیٹھ کے زخم یا دماغ کے زخم میں دواٹی ڈالی اور بیٹھ یا دماغ تک پہنچ گئی ۔

21. 22. حلق میں بارش یا برف داخل ہو جسے اس نے خود نہیں نگلا

23. قلم کا پانی پیٹ تک غلطی سے پہنچ گیا ۔

24. کسی کو مجبور کرنے سے افطار کیا چاہے جماع کے ذریعہ ہو

کے عورت کو جماع پر مجبور کیا گیا

26 عورت نے خدمت کے باعث بیمار ہو جانے کے خوف سے روزہ توڑا خواہ آزاد ہو یا غلام

27 سوٹ ہوٹ کر بیٹ میں کسی نے پانی ڈالنا

28 بھول کر کھانے کے بعد جان بوجھ کر کھالیا اگرچہ اسے حدیث معلوم ہو۔

29 بھول کر جماع کرنے کے بعد جان بوجھ کر جماع کیا

30 دن کو نیت کرنے کے بعد کھالیا اور رات کو نیت نہیں کی تھی۔

31 صبح کے وقت مسافر تھا پھر اقامت کی نیت کر کے کھانا کھالیا۔

32 صبح مقیم تھا پھر سفر شروع کر دیا اور کھانا کھالیا

33 روزے اور افطار کی نیت کے بغیر کچھ نہ کھایا پیا۔

34.35 طلوع فجر میں شک کرتے ہوئے سحری کھائی یا جماع کیا حالانکہ فجر طلوع ہو چکی تھی۔

36 سورج غروب ہوئے بعد کا خیال کرتے ہوئے روزہ افطار کر لیا حالانکہ سورج ابھی کچھ

37.38.39.40.41.42 مردہ عورت، جانور، ران یا پیٹ میں وطنی کی یا بوسہ لیا یا عورت کو ہاتھ لگایا اور انزال ہو گیا۔

43 ادائے رمضان کے علاوہ روزہ توڑ دیا 44 سوئی ہوئی عورت سے وطنی کی

45 عورت کے فرج میں قطرے ڈالے

46.47.48 پانی یا تیل سے تر انگلی اپنے دبیر یا عورت کی فرج میں داخل کی۔

49.50 اپنے دبیر یا عورت کی شرمگاہ میں روٹی ڈال کر اسے غائب کر دیا۔

51 جان بوجھ کر حلق میں دھواں داخل کیا

52 خود قرعہ (الٹی) کی اگرچہ منہ بھرنے سے کم ہو البتہ امام ابو یوسف نے غلبہ غلبہ سے

منہ بھر بھرنے کی شرط رکھی۔

53 غلبہ کرنے والی قرعہ کو واپس لوٹایا اور وہ منہ بھر کر تھی نیز اسے روزہ بھی یاد

54 دانتوں کے درمیان رکی ہوئی چنے کے برابر چیز کو کھایا

55 دن کو نیت کرنے سے پہلے بھول کر کھایا اور پھر نیت کی۔

56 بیہوشی طاری ہوئی اگرچہ مہینہ بھر رہے (البتہ جس دن یا رات کو بے ہوش

ہوا اس کی قضا نہ کرے)

57 مہینے سے کم مدت پاگل و ہلکا نیت کا وقت چلے جانے کے بعد

رات یا دن کو افاقہ ہونے کی صورت میں قضا لازم نہیں ہوگی۔

جس کا روزہ ٹوٹ گیا یا دائرہ یا نفاس والی کھلے بقیہ دن میں کیا حکم ہے۔

جس شخص کا روزہ ٹوٹ جائے اس پر بقیہ دن کھانے، پینے سے باز رہنا واجب ہے۔

حیض و نفاس والی عورتیں طلوع فجر کے بعد پاک ہوئیں، بچہ بالغ ہوا یا کافر اسلام آیا

تو وہ بھی دن کا باقی حصہ کھانے پینے سے باز رہیں۔

آفری 2 کے علاوہ بقیہ تمام پر اس روزے کی قضا بھی ہے۔

(39)

(67)

فصل قیسہائیکہ للمہائے و مالائیکہ

روزے دار کیلئے کیا چیزیں مکروہ ہیں؟

روزے دار کیلئے درج ذیل 7 چیزیں مکروہ ہیں۔

1.2 بلا عذر کوئی چیز چھکنا اور چبانا 3 گوند چبانا

4. بوسہ لینا اور مباشرت کرنا اگر ان دونوں میں انزال یا جماع سے بے خوف نہ ہو

6 منہ میں عقوقہ قلع کر کے اسے نقل لینا

7 مہرہ 7 چیز جس سے کمزوری کا گمان ہوتا ہو جیساکہ پھنے لگوانا اور رگ کٹوانا

روزے دار کیلئے کون سی چیزیں مکروہ نہیں ہیں؟

روزے دار کیلئے درج ذیل 9 چیزیں مکروہ نہیں ہیں۔

1 بوسہ لینا اور مباشرت کرنا بشرطیکہ انزال یا جماع کا ڈر نہ ہو 2 سرمہ لگانا

3 مونچھوں کو تیل لگانا 4 پھنے لگوانا 5 رگ کٹوانا

6 دن کے آخر میں مسواک کرنا بلکہ مسواک دن کے آغاز کی طرح اسوقت بھی مستحب ہے

اگرچہ تازہ ہو یا پانی میں ترکی گئی ہو

7 دھونے کے علاوہ غلی کرنا اور ساب میں پانی ڈالنا 8 غسل کرنا

9 ٹنڈک حاصل کرنے کیلئے ترکیٹر الہینا

روزے دار کیلئے مستحب چیزیں کون سی ہیں؟

روزے دار کیلئے درج ذیل 3 چیزیں مستحب ہیں۔

1 سحری کرنا 2 سحری میں تاخیر کرنا 3 ابیر اکودن نہ ہو تو جلدی افطار کرنا

فصل فی العوارض

کس صورت میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے؟

جس آدمی کو بیماری کے بڑھنے یا دیر سے ٹھیک ہونے کا ڈر ہو، حاملہ عورت اور

دودھ پلانے والی کو عقل کے نقصان یا ہلاکت یا بیماری ہونے کا ڈر ہو (چاہے بچہ

نشی ہو یا رضاعی) ان صورتوں میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔ بعد میں قضا کرے۔

خوف کے:۔ معتبر خوف وہ ہے جو شجرے کی بنیاد پر غالب گمان کی وجہ سے

حاصل ہو یا کسی مسلمان ماہرِ عادل طبیب نے خبر دی ہو۔

مسئلہ: جس شخص کو سخت پیاس یا بھوک لگی ہو کہ اس سے ہلاکت کا ڈر

ہو تو اسے بھی روزہ چھوڑنا جائز ہے۔

مسافر کے روزہ چھوڑنے یا رکھنے کے حوالے سے کیا حکم ہے؟
 مسافر کو روزہ چھوڑنا جائز ہے۔ البتہ اس کا روزہ رکھنا افضل
 ہے جبکہ یہ 3 چیزیں منع ہیں (۱) روزہ اسے ہنر نہ دے (۲) اس کے
 ساتھیوں نے بھی روزہ رکھا ہو (۳) اور نفقہ مشترک نہ ہو۔
 مسئلہ یہ اگر نفقہ مشترک ہے یا انھوں نے روزہ نہیں رکھتا تو اس جماعت
 کی موافقت میں نہ رکھنا بہتر ہے۔

روزے کے ترک کرنے والے عوارض کے زائل ہونے سے پہلے مرجائے تو کیا حکم ہے؟
 جو شخص بیماری، سفر اور اس جیسے دوسرے عوارض کے زائل ہونے سے
 پہلے مرجائے تو اس پر روزے کے قدیہ کی وجہیت کرنا واجب نہیں۔

مقیم اور تندرست کے روزے کی قضا کا حکم لکھیں؟
 مقیم اور تندرست ہونے کی صورت میں جتنے دنوں کی قضا کر سکتے ہیں کریں۔
 قضا کرنے میں تسلسل شرط نہیں۔
 اگر قضا کے دوران دوسرا رمضان آجائے تو اسے قضا پر مقدم کرے نیز
 اتنی تاثیر کی وجہ سے فدیہ لازم نہیں ہوگا۔

شیخ فانی اور شیخ فانیہ کی تعریف اور ان کے روزے کا حکم لکھیں؟
 شیخ فانی اور شیخ فانیہ کیلئے روزہ چھوڑنا جائز ہے۔ اور ان پر ہر دن
 کے بدلے نصف صاع گندم کے حساب سے فدیہ واجب ہوگا (جس طرح وہ
 شخص جس نے عمر بھر روزہ رکھنے کی عفت ماضی پھر اسباب معیشت میں مشغولیت
 کی وجہ سے عاجز ہو جائے تو روزہ چھوڑ دے اور فدیہ ادا کرے)
 اگر تنگ دستی کی وجہ سے فدیہ نہ دے سکے تو استغفار کی کثرت کرے۔
 شیخ فانی اور فانیہ شیخ فانی اور فانیہ وہ بوڑھے مرد یا عورت جو دن
 بدن کمزور ہو رہے ہوں۔ اور روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو اور
 نہ ہی اب ان کے تندرست ہونے کی امید ہو۔

اگر کسی شخص پر قسم یا قتل کا کفارہ واجب ہو اور اس کے پاس کفارہ
 ادا کرنے کیلئے غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ ہو اور اس نے روزہ بھی
 نہ رکھا یہاں تک شیخ فانی ہو گیا تو اب اس قسم یا قتل کے روزوں
 کا فدیہ دینا جائز نہیں۔ کیونکہ یہاں یہ خود غیر کا بدلہ ہے۔

نذر معلق کا حکم :- نذر معلق میں جب شرط پائی جائے تو اسے پورا کرنا لازم ہے۔
 (2) اگر شرط کے پانے جانے سے پہلے جو کچھ کیا وہ کافی نہ ہوگا۔

(۷۱)

(69)

نفل روزہ رکھ کر توڑنے کا حکم لکھیں؟
 ایک روایت کے مطابق نفل روزہ رکھ کر اسے ^{بغیر عذر} توڑنا جائز ہے۔ (جبکہ مفتی بہ قول یہ ہیں کہ بغیر عذر توڑنا گناہ ہے)
 اور عذر کی بناء پر نفل روزہ توڑ کر سکتے ہیں ~~اور اس کی~~ ^{اور اس کی} عذر :- عذر مہمان نوازی، مہمان اور مہربان دونوں کیلئے عذر ہے۔ اور اس کیلئے بہت بڑے فائدے کی خوشخبری ہے۔
 نفل روزہ کسی بھی حالت میں توڑے اس کی قضاء لازم ہے۔ سوائے
 کے دنوں کے (عید کے دنوں اور ایام تشریق یعنی 11، 12، 13 ذی الحجہ) کو

باب ما یلزم الوفاء به

منّت کو پورا کرنے کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟ کس چیز کی منّت ماننا درست ہے اور کس کی نہیں؟

منّت کو پورا کرنے کی 3 شرائط ہیں جو درج ذیل ہیں :-

(1) منّت کی جنس سے کوئی واجب ہو (2) وہ منّت عبادت مقہودہ ہو (3) اور وہ پہلے ہی سے واجب نہ ہو۔

لہذا وہ نہ ہو سجدہ تلاوت، بیماری کی عیادت اور واجبات کی منّت مانی تو پورا کرنا لازم نہیں۔

مسئلہ :- غلام آزاد کرنے، اعتکاف کرنے، غیر فرض نماز اور روزے کی منّت ماننا درست توڑنا عیدین اور ایام تشریق کا روزہ رکھنے کی منّت ماننا مختار قول کے مطابق صحیح ہے۔ البتہ واجب ہے کہ روزہ نہ رکھے اور اس کی قضاء کرے اگر روزہ رکھ لیا تو کفایت کریگا لیکن حرام ہوگا۔

نذر کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

نذر (منّت) کی 2 قسمیں ہیں :- 1 نذر مطلق 2 نذر معلق

(1) نذر مطلق :- وہ منّت جو کسی کام کے کرنے پر موقوف نہ ہو مثلاً اللہ عزوجل کیلئے معجزہ پر 1 دن کا روزہ ہے۔

(2) نذر معلق :- وہ منّت جو کسی کام پر موقوف ہو مثلاً اگر اللہ تعالیٰ نے میرے میرے مریض کو شفاء تو معجزہ پر 1 دن کا روزہ ہے۔

مسئلہ :- منّت میں وقت، جگہ، درلیم اور فقیر کو معین کرنا وغیرہ لہذا شعبان کے روزے کی منّت مان کر رجب کا روزہ رکھنے سے منّت ادا ہو جائیگی اسی طرح مکہ مکرمہ میں 2 رکعت پڑھنے کی منّت ماننے سے ان کو اپنے شہر میں ادا کرنا کافی ہے۔ اسی طرح ٹھکرو کو دینے کی منّت ماننے سے زید فقیر کو دینا کافی ہے۔

باب الاستکاف

(70)

(92)

استکاف کسے کہتے ہیں؟
استکاف کی نیت سے ایسی مسجد میں ٹھہرنا جہاں پانچویں نمازوں کیلئے بالف
جماعت قائم ہوتی ہے استکاف کہلاتا ہے۔
مسئلہ: جس مسجد میں جماعت نہیں ہوتی (میں استکاف صحیح نہیں)۔
مسئلہ: عورت اپنے مسجد بیت میں استکاف کرے گی مسجد بیت وہ جگہ
جسے اس نے نماز کیلئے معین کیا ہو۔

استکاف کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟
استکاف کی 3 قسمیں ہیں 1 واجب 2 سنت مؤکدہ 3 ~~مستحب~~ نفلی
1 واجب :- وہ استکاف جس کی سنت مانی ہو
2 سنت مؤکدہ :- علی الکفایہ رمضان شریف کے آخری عشرے کا استکاف
3 ~~مستحب~~ نفلی :- ان دونوں کے علاوہ جو استکاف ہو وہ نفلی ہے۔ نفلی استکاف
کا کم از کم وقت پچوڑا سا وقت ہے اگرچہ چلتے چلتے ہو
مسئلہ: نفلی استکاف کے علاوہ بقیہ استکاف میں روزہ شرط ہے۔

معتکف کیلئے مسجد سے باہر نکلنے کا کیا حکم ہے؟
اگر استکاف نفلی ہو تو معتکف کے مسجد سے نکلنے ہی وہ پورا ہو جاتا ہے۔ اس
کے علاوہ دیگر استکاف میں اگر معتکف مسجد سے بغیر عذر باہر نکلا تو
اس کا استکاف ٹوٹ جائے گا۔
اور اگر عذر کی وجہ سے نکلا تو استکاف نہیں ٹوٹے گا بشرطیکہ فوراً مسجد میں
چلا جائے۔ عذر مسجد سے نکلنے کے 3 ہیں۔
(1) مشرعی ضرورت جیسے نماز جمعہ (2) طبی حاجت جیسے پیشاب، پاخانہ (3) یا ہنر و
حاجت جیسے مسجد کا گر جانا کسی ظالم کا اسے زبردستی نکالنا، اس مسجد سے لوگوں
کا منتشر ہو جانا یا ڈاکوؤں سے اپنی جان یا سامان پل خوف ہو وغیرہ

معتکف کیلئے کون کون سی چیزیں کی اجازت ہے؟
معتکف کیلئے درج ذیل کاموں کی اجازت ہے۔ کھانا، پینا، سونا، اس
چیز کی ضرورت و فرقت جس کی اسے اور اپنے بال بچوں کیلئے ضرورت ہے۔

معتکف کیلئے کیا کیا چیزیں مکروہ ہیں؟

معتکف کیلئے درج ذیل کام مکروہ ہیں۔
کیلئے بیع کرنا، ثواب سمجھ کر چپ رہنا، فہنول بات کرنا، وطنی اور اس کے داعی
مسئلہ: وطنی کرنے اور وطنی کے داعی اموی (بوس و کنار) کی وجہ سے انزال
کی ضرورت میں استکاف باطل ہو جاتا ہے۔

چند دن یا راتوں کے اعتکاف کی منت مانی تو کیا حکم ہے؟

(۱) چند دنوں کے اعتکاف کی منت ماننے سے راتوں کا بھی اور راتوں کے اعتکاف کی منت ماننے سے دنوں کا اعتکاف بھی تسلسل سے لازم ہوگا۔ اگرچہ اس نے تسلسل کی شرط نہ لگائی ہو۔

(۲) ۲ دن کے اعتکاف کی منت ماننے سے راتوں کا اعتکاف بھی لازم ہوگا۔

(۳) راتوں کو چھوڑ کر خالص دنوں کے اعتکاف کی منت ماننا بھی درست ہے۔

پورے مہینے اعتکاف کی منت مانی تو کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے پورے مہینے اعتکاف کی منت مانی اور خالص دنوں یا راتوں کی نیت کی تو اس کی نیت معتبر نہیں۔ مگر جبکہ وہ ہر صحت کے استثناء کر دے مثلاً صبح پر ۱ مہینے کے دنوں کا اعتکاف ہے۔

اعتکاف کی مشروعیت اور اس کی چند خوبیاں بیان کریں؟

اعتکاف کی مشروعیت قرآن و سنت سے ثابت ہے۔ قرآن وَلَا تُبَایِثُوا هُنَّ وَأَنْتُمْ عَلَى الْغُيُوبِ سنت احادیث کثیرہ اس بات پر دلالت کرتی ہیں حضور ﷺ نے آفری عشرے کا اعتکاف فرمایا۔

اعتکاف بزرگ ترین اعمال میں سے ہے جبکہ اخلاقیات کے ساتھ ہو۔ اعتکاف کی خوبیوں میں سے ہیکہ دل کو دنیاوی کاموں سے فارغ کرنا، نفس کو اپنے مالک کے سپرد کرنا، رب کریم میں عبادت کو لازم کرنا اور اس کے قلیح میں محفوظ ہو۔

حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: معتکف کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو بہت بڑے دروازے پر لمبائی حاجت کیلئے کھڑا رہتا ہے۔ پس معتکف گویا کہتا ہے لا البرج حتی یخفی عنی میں یہاں سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ مجھ بخشن دے۔

تائید: سورہ فجران سے سورہ بروج تک کی مہور میں طویل مفضل کیلائی ہیں۔

اور سورہ بروج سے لم یکن الذین تکادوا سوا منہم کیلائی ہیں

اور سورہ لم یکن الذین ہے آخر تک قصار مفضل کیلائی ہیں۔

تجدید

کا

میں سے

اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے

کتاب الزکوۃ

زکوۃ کی تعریف کریں؟ نیز یہ کس پر فرض ہے؟
مغصوبوں مال کا مغصوبوں شخص کو مالک بنادینا زکوۃ کہلاتا ہے۔
فرض:- زکوۃ ہر اس شخص پر فرض ہے۔ جو آزاد، مسلمان، بالغ ہو اور
7 تولد سونا یا ڈی تولد چاندی یا اتنی رقم کے سامان تجارت کا مالک ہو
اور وہ سامان قرض اور حاجت اہلیہ سے ~~مصلی~~ فارغ ہو۔

ادائیگی زکوۃ کے واجب ہونے اور درست ہونے کیلئے کیا شرائط ہیں؟
ادائیگی زکوۃ کا وجوب:- زکوۃ کی ادائیگی کے واجب ہونے کیلئے منہاب
پیر سال کا گزرنا شرط ہے۔

مسئلہ 1:- جو کچھ سال کے دوران حاصل ہو اسے اسی جنس کے ساتھ ملا لیا
جائے اور سال پورا ہونے پر اس کی زکوۃ بھی دی جائے گی۔

مسئلہ 2:- اگر منہاب نہاب نے کئی سالوں کی زکوۃ پیشگی ادا کر دی تو یہ جائز ہے
زکوۃ کی ادائیگی کا صحیح ہونا:- زکوۃ کی ادائیگی کے صحیح ہونے کیلئے نیت ضروری
ہے:- خواہ یہ نیت فقیر کو دیتے وقت ہو یا وکیل کو دیتے وقت یا
زکوۃ کو مال سے الگ کرتے وقت۔

مسئلہ 3:- اگر کسی طور پر نیت پائی جائے تو بھی درست ہے۔ جیسے کسی نے بغیر نیت
زکوۃ دی اور پھر نیت کی اور مال ابھی تک فقیر کے پاس موجود تھا۔ اس نے
شرح نہیں کیا ایسی صورت میں بھی نیت صحیح ہے۔

مسئلہ 4:- فقیر کیلئے یہ بات جاننا ضروری نہیں کہ یہ زکوۃ کا مال ہے۔
حتیٰ کہ اگر کسی فقیر کو ہبہ یا قرض دیکر ملا دیا لیکن زکوۃ کی نیت کر لی تو بھی
جائز ہے۔

مسئلہ 5:- اگر کسی نے فقیر کو سارے کا سارا مال ہی دیدیا اور زکوۃ کی نیت نہیں کی
تو فرضیت ساقط ہو جائے گی۔

دین کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں ہر ایک کا حکم لکھیں؟
جو چیز ذمہ میں واجب ہو اسے دین کہتے ہیں۔ اس کی 3 قسمیں
ہیں:- 1 دین قوی 2 دین متوسط 3 دین ضعیف

دین قوی:- وہ دین جو قرض یا مال تجارت کا بدل ہو۔ حکم جب
منہاب کے پانچویں حصہ پر قبضہ کر لیا تو اب گزشتہ سالوں کی زکوۃ بھی واجب ہوگی۔
دین متوسط:- جو تجارت کے علاوہ کسی اور چیز کا بدل ہو جیسے کام کاج کے کپڑے
خدمت کے غلام، رہائشی مکان وغیرہ حکم اس صورت میں جب تک پورا
منہاب پر قبضہ نہ کرے زکوۃ واجب نہیں اور گزشتہ سالوں کی زکوۃ بھی
ادا کرنی ہوگی لیکن اگے سالوں کا اعتبار اس وقت سے ہوگا جب خریدار نے یہ

اگر مکملی یا موزونی دینے پر سال گزر گیا پھر اس کے دام بڑھ گئے یا کم ہو گئے تو کیا حکم
اگر مکملی یا موزونی دینے پر سال گزر گیا پھر اس کی قیمت زیادہ ہو گئی
یا کم ہو گئی تو اگر اس نے اسی دینے سے چالسیواں چھین دے دیا تو کافی ہے
اور اگر قیمت سے زکوٰۃ ادا کرے تو امام اعظم علیہ الرحمہ کے نزدیک جس دن
سال پورا ہوا اس دن کی قیمت کا اعتبار ہے۔ جبکہ
صاحبین علیہما الرحمہ کے نزدیک جس دن مستحق کو ادا کرے اس دن کا اعتبار ہوگا۔

مصارف زکوٰۃ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

مصارف زکوٰۃ 7 ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

1. فقیر 2. مسکین 3. محتاج 4. مدیون 5. فی سبیل اللہ 6. ابن سبیل 7. عامل زکوٰۃ
فقیر: وہ شخص جس کے پاس حاجت اہلیہ سے زائد اتنا مال ہو جو نہاں
کو نہ پہنچتا ہو۔

مسکین: وہ شخص جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔

محتاج: وہ غلام جسے آقا نے کیا کہ اتنی رقم ادا کر دو تو تم آزاد ہو۔

مدیون: وہ مقروض ہو کر قرضہ نکالنے کے بعد نہاں کی مقدار کا مالک نہ ہو۔

فی سبیل اللہ: وہ شخص جو غازیوں یا حاجیوں سے منقطع ہو گیا ہو۔

ابن سبیل: وہ شخص جس کیلئے وطن میں مال ہو لیکن اس کے پاس مال نہ ہو۔

عامل زکوٰۃ: یعنی زکوٰۃ کی دہلی میں کام کرنے والا۔ عامل زکوٰۃ اور اس کے ساتھیوں
کو اس قدر دیا جائے جو انہیں کفایت کرے۔

نوٹ: زکوٰۃ دینے والے کو اختیار ہے چاہے تو تمام مصارف کو زکوٰۃ دے
یا بقیہ مصارف کے ہوتے ہوئے صرف ایک ہی مصارف کو دیدے۔

کن اشخاص کو زکوٰۃ دینا منع ہے۔

درج ذیل اشخاص کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

1. کافر 2. غنی کی اولاد 3. بنو ہاشم کی اولاد 4. اس شخص کو جو حاجت

اہلیہ سے زائد نہاں کا مالک ہو خواہ وہ نہاں غیر نامی ہو 5. ماں 6. باپ

7. بیٹا 8. بیٹی 9. بیوی 10. غلام 11. غصات

مسئلہ 1۔ اگر کسی کو زکوٰۃ کا مصارف سمجھتے ہوئے زکوٰۃ دے دیا پھر ظاہر ہوا کہ

وہ مصارف نہیں تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی البتہ اپنے غلام یا مکاتب کو زکوٰۃ
دی تو پھر ادا نہیں ہوگی۔